حلقۂ ذکر و ختمات

دنیا و آخرت کی برکات

اس کو غور سے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ انسان کو عجیب و مفید معلومات ملیں گی، دل کی آنکھ کھلے گی اور عمل کرنے سے زندگی میں انقلاب آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ ہمارے گھروں، مساجد، مدارس، خانقاہوں، سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں وغیرہ میں حلقۂ ذکر ہمارا معمول بنا دیں اپنی رضامندی کے لئے اور جنت حاصل کرنے کے لئے اور جہنم، نفس امارہ اور شیطان لعین سے بچنے کے لئے۔ آمین، آمین، آمین

تصنیف : بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہٗ

خادم

خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ

اور

مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ

نزد کمشنری لورالائی بلوچستان پاکستان

موبائل: 0333-3807299 0302-3807299

WWW.MUHIBULLAH.COM

فہرست مضامین

نمبر شمار		صفحہ نمبر
1	بڑے غور کی بات	1
2	سوال جواب: اللہ تعالیٰ کی تعریفات وکمالات	4
3	انفرادی نسخہ کیا ہے؟ اجتماعی نسخہ کیا ہے؟	6
4	جس نے اللہ تعالیٰ کو اکیلا یاد کیا اللہ تعالیٰ اس کو اکیلا یاد کرتا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کو مجمع میں یاد کیا اللہ تعالیٰ اس کو اپنے بہتر مجمع میں یاد کرتا ہے	8
5	حلقۂ ذکر کرنے والے کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھنے کو حکم	9
6	شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہُ اللہ تعالیٰ کا واقعہ	11
7	حلقۂ ذکر والوں پر اللہ تعالیٰ فرشتوں میں فخر فرماتے ہیں	12
8	حلقۂ ذکر وختمات جنت کے باغ ہیں حلقۂ ذکر وختمات میں شرکت کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے	13
9	حلقۂ ذکر وختمات میں فرشتوں کی باقاعدہ شرکت، اور کثرت کی وجہ سے آسمان تک پہنچ جانا اور ان لوگوں کی مغفرت کا گواہ بننا	15
10	حلقۂ ذکر وختمات والے روزِ قیامت نورانی چہروں کے ساتھ منبروں پر ہوں گے لوگ ان پر رشک کریں گے	19

11	حلقہ ذکر یا حلقہ ختم شریف کے لئے دو اعلان گناہوں سے مغفرت اور گناہ نیکیوں میں تبدیل	21
12	طریقہ ختم مجدّدی	22
13	ختم معصومی کا طریقہ	27
14	ختم خواجگان کا طریقہ	31
15	اللہ تعالیٰ کو اس کے اسماءِ مبارکہ کے ساتھ پکارنے سے بندگی کا اعلیٰ مقام مل جائے گا غفلت کی بجائے نورانیت مل جائے گی	34
16	اللہ تعالیٰ نے دعا کا حکم بھی کیا ہے اور قبولیت کا اعلان بھی کیا ہے اور جو دعا سے تکبر کرتا ہے اور دعا نہیں کرتا وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہو گا	37
17	ختمات شریف پڑھنے سے صبح وشام کی تسبیح ہو گی جیسا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے	41
18	سخت بیماریوں اور مصائب کا یقینی علاج	43
19	خانقاہ و مدرسہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ کی ویب سائٹ کا تعارف	46
20	مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ کا تعارف	47

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ۔ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ۔ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ۔ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

سوال: اللہ تعالیٰ کی تعریفات وکمالات کتنے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی تعریفات وکمالات اور عظمتیں ہم عاجز بندے اس طرح نہیں بیان کر سکتے جس طرح خود اللہ تعالیٰ بیان کرسکتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے اپنی بڑائی کے بارے میں یوں بیان فرمایا ہے:

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ○ (سورۃ لقمان: آیت 27)

یعنی: جتنے درخت ہیں زمین میں قلم ہوں اور سمندر ہو اس کی سیاہی (روشنائی) اس کے پیچھے ہوں سات سمندر، نہ تمام ہوں باتیں اللہ کی بے شک اللہ زبردست ہے حکمتوں والا۔

اللہ تعالیٰ کی ذات اتنی بلند ہے کہ اگر ساری دنیا کے درخت چھوٹے چھوٹے قلم بن جائیں سمندر محیط سیاہی (روشنائی) بن جائیں۔ جب کہ دنیا میں تین حصے پانی ہے چوتھائی حصہ خشکی ہے جس پر دوسو پچاس سے زائد ممالک آباد ہیں خشکی اتنی زیادہ ہے تو پانی کتنا زیادہ ہوگا وہ سب سمندر محیط سیاہی (روشنائی) بن جائیں اور اللہ تعالیٰ کے کلمات، صفات وکمالات، عظمتیں اور تعریفیں، احسانات وانعامات وغیرہ لکھنا شروع کر دی جائیں تو یہ سب سمندر خشک ہو جائیں گے لیکن اللہ تعالیٰ کے کلمات وصفات، تعریفات وکمالات، عظمتیں اور انعامات واحسانات وغیرہ ختم نہیں ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا مِنْۢ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ **یعنی:** ان کے

بعد سات اور سمندر ملا دیں۔ اتنی بڑی مقدار والے سمندر، وہ بھی لکھتے لکھتے خشک ہو جائیں گے لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ کے کلمات وصفات اور تعریفات وکمالات وغیرہ ختم نہیں ہوں گے۔ یہ قرآن پاک کا فیصلہ ہے ہمارا یہی عقیدہ ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ اتنی بڑی ذات ہے کہ ہم سب کا رب ہے۔ خالق و مالک اور رازق ہے اس کے ساتھ تعلق سے دنیا و آخرت بھی بنتی ہے اور ہر قسم کی حفاظت بھی ہوتی ہے اور ہماری زندگی کا مقصد بھی یہی ہے کہ وہ ذات راضی ہو جائے اور اس کی ناراضگی سے حفاظت مل جائے تو اس ذات کے ساتھ دوستی بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ جو ہمارا خالق ہے اس کے علاوہ کوئی خالق نہیں، وہ ہمارا مالک ہے اس کے علاوہ کوئی ہمارا مالک نہیں، وہ ہمارا رازق ہے اس کے بغیر کوئی رازق نہیں اس ذات کے ساتھ دوستی بنانے کا طریقہ اور اس کو راضی کرنے کا طریقہ اور اس کی مخالفت سے بچنے کا طریقہ صرف اور صرف شریعت پر عمل ہے۔ عقائد بھی شریعت کے موافق ہوں اعمال بھی شریعت کے موافق ہوں، اقوال وافعال، حرکات وسکنات، نشست و برخاست اور صورت وسیرت وغیرہ سب شریعت کے مطابق ہوں اس سے اللہ تعالیٰ کی رضا ملتی ہے، دوستی ملتی ہے، جنت ملتی ہے۔ جہنم سے حفاظت، نفسِ امّارہ اور شیطان لعین سے پناہ مل جاتی ہے۔ شریعت پر عمل کے علاوہ ان مقاصد میں کامیابی کے لئے اور کوئی طریقہ نہیں ہے صرف اور صرف شریعت کے مطابق اپنے آپ کو بنانا اور مخالفت سے بچنا ہے۔

سوال: ایسا کوئی نسخہ ہے کہ جس کے ذریعے شریعت پر چلنا آسان ہو جائے؟

جواب: شریعت پر آسانی کے ساتھ چلنے کے لئے دو نسخے ہیں۔ ان دو نسخوں کے ذریعے شریعت پر چلنا آسان اور اس کی مخالفت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دو نسخے ہمیں دیے ہیں تاکہ شریعت پر آسانی کے ساتھ عمل کریں اور خلاف ورزی سے بچ جائیں۔ اللہ تعالیٰ نصیب کرے۔ ایک انفرادی نسخہ ہے دوسرا اجتماعی نسخہ ہے۔

انفرادی نسخہ کیا ہے؟

انفرادی نسخہ یہ ہے کہ کسی مرشد کامل سے بیعت کرے اور اس کی نگرانی میں اس کا بتایا ہوا ذکر پابندی سے کرے۔ اور اس کی صحبت میں کبھی کبھار حاضری دیتا رہے یا فون کے ذریعے سے راہنمائی حاصل کرتا رہے تو اس بیعت کی برکت سے نیک اعمال آسان ہو جائیں گے اور گناہ سے از خود نفرت ہو جائے گی اور اس کا صادر ہونا مشکل ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ

اگر بیعت کی مکمل تفصیلات جاننا چاہتے ہیں تو میری یہ تین مختصر کتابیں غور سے پڑھ لیں یا کمپیوٹر سے ڈاؤن لوڈ کر لیں یا اس کی صوتی ریکارڈنگ سن لیں۔ (1) اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا آسان طریقہ (2) دین پر چلنا کیوں مشکل ہو گیا (3) نفس امارہ اور شیطان لعین سے بچنے کا آسان طریقہ

اجتماعی نسخہ کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوستی بنانے کے لئے اجتماعی نسخہ یہ ہے کہ چند افراد مل کر اجتماعی حلقہ ذکر بنا لیں۔ مرشدِ کامل اپنے مریدوں کا حلقہ ذکر بنا کر ذکر کروائے۔ مسجد کا امام مقتدیوں کو مسجد میں، مدرسے کا استاد اپنے طلباء میں، گھر کا بڑا یا ذمہ دار فرد اپنے گھر والوں اور ماتحتوں کو، دفتر کا کوئی سمجھ دار آدمی اپنے دفتر کے ساتھیوں کو، وغیرہ وغیرہ افراد مل کر اجتماعی حلقہ بنا کر ختم مجددی، ختم معصومی یا ختم خواجگان کر لیں اور آخر میں دعا کر لیا کریں۔ اس سے بہت سی برکات، فیوضات اور انوارات اور اونچے مقامات دنیا و آخرت میں ملتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت زبردست اعلانات ہوتے ہیں جیسا کہ آگے قرآن پاک، احادیث مبارکہ کی روشنی میں اور بزرگوں کی راہنمائی سے ذکر کیے جائیں گے۔ اس اجتماعی ذکر کے بزرگوں نے مختلف نام ختم مجددی، ختم معصومی یا ختم خواجگان وغیرہ ترتیب دیے ہیں ان ختمات شریف کے اجتماعی حلقے قرآن پاک سے بھی ثابت ہے اور احادیث مبارکہ سے بھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ذکر کے اجتماعی حلقے بناتے تھے اور بزرگوں نے اس کا طریقہ قرآن پاک اور احادیث کی

راہنمائی سے اخذ کر کے اپنی خانقاہوں اور مساجد وغیرہ میں جاری کیے اور انہیں مختلف ناموں سے موسوم کیا۔ جیسے قرآن پاک میں اور احادیث مبارکہ میں علم کے فضائل وارد ہوئے ہیں لیکن بزرگوں نے علم کے حصول کے لئے اپنے اپنے الگ طریقے مقرر کیے۔ درجہ اُولیٰ اور درجہ ثانیہ وغیرہ ناموں سے درجات کی ترتیب بنائی اور اس کے اجتماعی حلقے قائم کیے اور خاص خاص فنون اور ناموں سے ان کو تقسیم کیا ہے۔ اصل چیز تو علم کا حاصل کرنا ہے اس لئے بزرگوں کی ان مختلف ترتیبات اور ناموں کو بدعت نہیں کہا جاسکتا۔ اسی طرح جہاد قرآن پاک اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے لیکن بزرگوں نے اور بڑوں نے اپنی اپنی ترتیبات سے اسے جاری رکھا۔ اسی طرح دعوت وتبلیغ ہے جو کہ قرآن پاک اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے لیکن بزرگوں نے اسے آگے چلانے کے لئے اور لوگوں کے نفع کے لئے اپنی اپنی ترتیبات، اجتماعات اور جماعتوں کی شکلوں میں چلایا یہاں تک کہ انہی ترتیبات کی برکت ساری دنیا میں رونق آ گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دین کی اشاعت ہو گئی لوگوں میں دین کی طلب آ گئی۔ اسی طرح ذکر کے فضائل قرآن پاک اور احادیث مبارکہ میں بہت تاکید اور اہمیت کے ساتھ وارد ہوئے ہیں۔ انفرادی ذکر کے لئے بھی اور اجتماعی ذکر کے لئے بھی۔ لیکن بزرگوں اور بڑوں نے انفرادی ذکر کے بھی خاص خاص طریقے اپنی معلومات اور تجربات کے مطابق مقرر فرمائے۔ نقشبندیہ کا اپنا ذکر اور الگ ترتیب ہے قادریہ کا اپنا ذکر اور الگ طریقہ ہے چشتیہ کا الگ طرز ہے اور سہروردیہ کا اپنا اصول ہے۔ اصل ذکر کا ثبوت تو وہی ہے جو قرآن پاک اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے جب کہ طرز اور طریقہ بزرگوں کی راہنمائی سے طے ہو کر دنیا میں چلا آ رہا ہے۔

اسی طرح اجتماعی ذکر قرآن پاک اور احادیث مبارکہ سے بہت اہمیت اور تاکید سے ثابت ہے جیسا کہ آگے تفصیل کے ساتھ آ رہا ہے لیکن بزرگوں نے اپنی اپنی معلومات اور تحقیق کے مطابق ذکر بتایا ہے اور ذکر کے حلقے خانقاہوں، مساجد، گھروں اور مدرسوں میں مقرر کیے ہیں۔ مختلف اذکار اور درود

شریف ، اسماءِ مبارکہ، آیاتِ قرآنیہ اور مختلف تسبیحات دعائیں ترتیب دی ہیں اور بنایا ہے اور اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لئے اجتماعی ذکر کا کام آسان کر دیا ہے اور ختم خواجگان اور ختم مجدّ دی یا ختم معصومی وغیرہ ناموں سے موسوم کیا ہے۔ اصل حلقہ ذکر وہی ہے جو قرآن پاک اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے لیکن اس کا طور طریقہ بزرگوں نے بتائے ہیں۔ بعض ختمات سات آٹھ سو سال سے بعض چار سو سال سے بعض کم و بیش عرصے سے چلے آرہے ہیں لیکن چیز وہی ہے جو قرآن پاک اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو انفرادی ذاکرین بھی بنا دیں اور اجتماعی حلقہ ذکر والا بھی بنا دیں۔ اپنی رضا کے لئے اور جنت حاصل کرنے کے لئے اور جہنم سے حفاظت کے لئے اور فرشتوں کی محافل بنانے کے لیے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و سکینہ اور آسمان میں فرشتوں کی محفل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے فخریہ تذکرہ اور دعاؤں کی قبولیت اور مغفرت کے فیصلے کے لئے اور ابدال آباد شقاوت سے نجات کے لئے۔ آمین۔ اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔

جس نے اللہ تعالیٰ کو اکیلا یاد کیا اللہ تعالیٰ اس کو اکیلا یاد کرتا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کو مجمع میں یاد کیا اللہ تعالیٰ اس کو اپنے بہتر مجمع میں یاد کرتا ہے

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ **یعنی:** پس تم مجھے یاد رکھو مجھ کو میں یاد رکھوں گا تم کو۔

بخاری شریف مسلم شریف اور دوسری کتب احادیث میں یہ مضمون آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بندہ جب مجھے اپنے جی میں یاد کرتا ہے میں بھی اپنے جی میں اس کو یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجلس میں مجھے یاد کرتا ہے میں اسے اس کی مجلس سے اچھی مجلس میں یاد کرتا ہوں۔

نوٹ: ختمات شریف کے حلقوں میں یا جب مرشد کامل اپنے مریدوں کے ساتھ اجتماعی ذکر کرتا ہے تو اس کا کتنا بڑا مقام اور فضیلت ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے معظم مجالس میں ان ذاکرین کا تذکرہ کرتا

ہے۔اس کی مثال یوں ہے کہ ملک کے حکمران نے اپنے مقرب وزیروں کی میٹنگ میں کسی کا تذکرہ کیا تو کتنا عظیم الشان تذکرہ ہوگا اور مستقبل میں کتنا کام بنانے والا ہوگا۔

جب اللہ تعالیٰ جو ہمارے خالق و مالک اور رازق ہیں جس کے علاوہ کوئی خالق و مالک اور رازق نہیں ہوسکتا اس کی معظم و مبارک محفل و مجلس میں کسی کا تذکرہ ہوا تو کتنا بلند تذکرہ ہوگا اس کی مجلس میں کوئی لغو تذکرہ تو ہو نہیں سکتا۔ یہ فوائد اور منافع سے بھرا ہوا مبارک تذکرہ ہوگا جس سے دنیا و آخرت کی کامیابی ملتی ہے بغیر شک وشبہ والی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حلقات ختم ترتیب دینے کی توفیق نصیب فرمائے جس سے اتنا بڑا مقام ملتا ہے۔ آمین۔ اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔

حلقہ ذکر کرنے والے کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھنے کو حکم

عن عبد الرحمٰن بن سهل بن حنيف رضى الله تعالىٰ عنه قال نزلت علىٰ رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو فى بعض ابياته {وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ (سورہ کہف، آیت 28)} فخرج يلتمسهم فوجد قوما يذكرون الله فيهم ثائر الرأس و جاف الجلد ذو الثوب الواحد فلما راٰهم جلس معهم قال الحمد لله جعل فى امتى من امرنى ان اصبر نفسى معهم ۔ (اخرجہ ابن جریر والطبرانی وابن مردویہ کذا فی الدر، فضائل ذکر، حدیث نمبر 18)

یعنی: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دولت کدہ مبارک میں تھے کہ آیت وَاصْبِرْ نَفْسَكَ نازل ہوئی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو ان لوگوں میں (بیٹھنے کا) پابند کیجئے جو صبح وشام اپنے رب کو پکارتے ہیں یعنی ذکر کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کے نازل ہونے پر ان لوگوں کی تلاش میں نکلے ایک جماعت کو دیکھا کہ وہ اللہ کے ذکر میں مشغول ہے بعض لوگ ان میں

بکھرے ہوئے بالوں والے خشک کھالوں والے اورصرف ایک کپڑے والے ہیں (ننگے بدن صرف ایک لنگی ان کے پاس تھی۔) جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو ان کے پاس بیٹھ گئے اور ارشاد فرمایا: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے میری امت میں ایسے لوگ پیدا فرمائے کہ خود مجھے ان کے پاس بیٹھنے کا حکم فرمایا۔ (فضائل ذکر، حدیث نمبر 18)

ایک حدیث پاک میں ہے کہ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ایک جماعت ذکر اللہ میں مشغول تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو یہ لوگ چپ کر گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کیا کر رہے تھے؟ عرض کیا ہم ذکرِ الٰہی میں مشغول تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے دیکھا کہ رحمتِ الٰہی تم پر اُتر رہی ہے تو میرا بھی دل چاہا کہ آ کر تمہارے ساتھ شرکت کروں۔ پھر ارشاد فرمایا: الحمدللہ! اللہ تعالیٰ نے میری امت میں ایسے لوگ پیدا کئے جن کے پاس بیٹھنے کا مجھے حکم ہوا۔

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ اَلَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ سے مراد ذاکرین کی جماعت ہے۔ انہی جیسے احکام سے صوفیہ نے استنباط کیا ہے کہ مشائخ کو بھی مریدوں کے پاس بیٹھنا ضروری ہے کہ اس میں علاوہ فائدہ پہنچانے اختلاط سے نفس میں انقیاد پیدا ہوگا ان کی طبیعت میں انکسار پیدا ہوگا اس کے علاوہ قلوب کے اجتماع کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی طرف متوجہ کرنے میں خاص دخل ہے اسی وجہ سے جماعت کی نماز مشروع ہوئی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ عرفات کے میدان میں سب حجاج بیک حال ایک میدان میں اللہ کی طرف متوجہ کیے جاتے ہیں۔ انتہیٰ کلامہ (شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ، فضائل ذکر، حدیث نمبر 18)

نوٹ: اس آیت مبارکہ و احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں حلقہ ذکر کرتے تھے اور یہی حلقہ ذکر اللہ تعالیٰ کو اتنا محبوب ہو گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ معظم نبی اور سید المرسلین ہیں کو حکم ہوا کہ آپ بھی ان غریب ذاکرین

کے ساتھ بیٹھیں۔اس سے پتہ چلا کہ ذکر کے حلقے وختمات اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں نیز اس سے بہت سی برکات دینی ودنیوی واُخروی ملتی ہیں اور بہت اونچے اونچے مقامات ملتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ بزرگوں اور بڑوں نے اپنی خانقاہوں ، مساجد اور گھروں وغیرہ مقامات پر ختمات شریف کے حلقاتِ ذکر کا معمول بنایا ہے۔انہی آیات مبارکہ واحادیث مبارکہ پر عمل کرنے کے لئے اور انہی فوائدِ جلیلہ حاصل کرنے کے لئے۔بلکہ بزرگ اپنے متعلقین کو تلقین فرماتے ہیں کہ ختمات شریف کا معمول بنانا چاہیے۔اجتماعی شکل میں اپنے مساجد ومدارس اور اپنے اہل وعیال میں۔

شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہٗ اللہ تعالیٰ کا واقعہ

مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی پنڈی والے،خلیفہ مجاز شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہٗ اللہ تعالیٰ نے سنایا کہ حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آخری عمر میں مدینہ منورہ میں رہتے تھے تاکہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس میں قبر نصیب ہوجائے اور بیرونِ ملک نہیں جاتے تھے کہ خدانخواستہ میری موت مدینہ منورہ سے باہر کہیں نہ واقع ہوجائے۔ایک مرتبہ افریقہ والے ساتھیوں نے حضرت کو بلایا تو حضرت نے فرمایا ٹھیک ہے میں آجاؤں گا تین شرطوں کے ساتھ۔

1- میرا اور میرے ساتھیوں کا آنے جانے کا خرچ ہم خود برداشت کریں گے تم سے نہیں لیں گے۔

2- کھانے کے وقت دسترخوان پر ایک قسم کا کھانا ہو دو یا زائد قسم کا نہ ہو

3- یہ بتاؤ کہ کتنی مساجد میں ذکر کے حلقے شروع ہوجائیں گے

افریقہ والے ساتھیوں نے جواب دیا کہ سات مساجد میں ذکر کے حلقے شروع ہوجائیں گے تب حضرت نے فرمایا کہ میں افریقہ ضرور بالضرور جاؤں گا تاکہ میرے جانے سے سات مساجد میں ذکر کے حلقے شروع ہوجائیں گے۔ساتھیوں اور ڈاکٹروں نے کہا حضرت آپ کی بیماری اور کمزوری اتنی زیادہ ہے کہ آپ سفر کے قابل نہیں پتہ نہیں کہ وہاں موت آجائے۔حضرت نے فرمایا جو ہوتا ہے

ہوجائے میں ضرور بالضرور جاؤں گا تاکہ میرے جانے سے ذکر کے حلقے شروع ہوجائیں۔

نوٹ: شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہٗ اللہ تعالیٰ کی نظر میں ذکر کے حلقے کی عقیدت اور اہتمام تھا کہ اس کے مقابلے میں جس قدر مشکلات آتی تھیں وہ برداشت کرتے تھے لیکن ذکر کے حلقے کا اہتمام نہیں چھوڑتے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بڑوں کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق نصیب فرماویں۔ آمین۔ اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔

حلقۂ ذکر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں بناتے تھے

حلقۂ ذکر والوں پر اللہ تعالیٰ فرشتوں میں فخر فرماتے ہیں

عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلٰى حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ وَنَحْمَدُهُ لِمَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ وَمَنَّ بِهٖ عَلَيْنَا قَالَ آللّٰهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا آللّٰهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَّكُمْ وَلٰكِنْ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللّٰهَ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ ٥

یعنی: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کی ایک جماعت کے پاس تشریف لے گئے اور دریافت فرمایا کہ کس بات نے تم لوگوں کو یہاں بٹھایا ہے؟ عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کررہے ہیں اور اس بات پر اس کی حمد وثنا کررہے ہیں کہ اس نے ہم لوگوں کو اسلام کی دولت سے نوازا۔ یہ اللہ کا بڑا ہی احسان ہم پر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا خدا کی قسم صرف اسی وجہ سے بیٹھے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا خدا کی قسم صرف اسی وجہ سے بیٹھے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی بدگمانی کی وجہ سے میں نے تم لوگوں کو قسم نہیں دی بلکہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس ابھی آئے تھے اور خبر سنا کر گئے کہ اللہ تعالیٰ تم لوگوں کی وجہ سے ملائکہ پر فخر

فرمارہے ہیں۔(صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ،سنن ترمذی، ابواب الدعوات)

نوٹ: اس سے پتہ چلا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں حلقہ ذکر بناتے تھے اور اللہ تعالیٰ کو اتنا محبوب ہوتا تھا کہ ان کے ذریعے سے فرشتوں پر فخر کرتے تھے اور جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام اسپیشل آتے تھے اور خوش خبری سناتے تھے اللہ تعالیٰ کے ہاں اس جماعت کے محبوب ہونے کا۔اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود اسپیشل آتے تھے صحابہ کرام کی مجلس میں اور ان کو یہ خوش خبری سناتے تھے اگر ہم اپنے گھروں میں بال بچوں اور متعلقین میں یا ساتھیوں میں یا خانقاہوں میں یا سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور دفتروں میں ذکر کے حلقے اور ختمات شریف کا معمول بنادیا۔یہی ثواب، مقامات اور انعامات ملیں گے یہ اور بات ہے کہ آج کل وحی نازل نہیں ہوتی ورنہ یہ خوش خبری ہمیں بھی ملتی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق نصیب کرے ہمارے اعمال و نیات اللہ تعالیٰ کے دَر کے قابل نہیں ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا دَر اس کے قابل ہیں کہ ہمارے ٹوٹے پھوٹے اعمال واذکار وغیرہ قبول کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم کے صدقے ہمیں اور ہمارے اعمال قبول فرمالیں۔آمین۔اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔

حلقہ ذکر وختمات جنت کے باغ ہیں
حلقہ ذکر وختمات میں شرکت کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّۃِ فَارْتَعُوْا قَالَ وَمَا رِیَاضُ الْجَنَّۃِ قَالَ حِلَقُ الذِّکْرِ (سنن ترمذی، ابواب الدعوات۔مسند احمد، فضائل اعمال، فضائل ذکر حدیث 13)

یعنی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب جنت کے باغوں پر گزرو تو خوب چرلیا کرو صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جنت کے باغ کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا ذکر کے حلقے۔

نوٹ: اگر کسی آدمی کو کسی نے بتایا کہ لاہور شہر میں ایک بہت بڑا باغ ہے اس میں ہر قسم کے پھل ملتے ہیں سارے پاکستان میں جو پھل ملتے ہیں وہ سب وہاں پر ملتے ہیں اور جو شخص وہاں جاتا ہے یہ ہر قسم کے پھل اس کو مفت میں ملتے ہیں اپنے لئے بھی اور بال بچوں کے لئے بھی لاسکتا ہے کوئی پیسہ نہیں لگتا۔ اور اس باغ کا مالک بہت بڑا سرمایہ دار اور سخی مزاج ہے لوگوں کے آنے سے اور پھل لے جانے سے بہت خوش ہوتا ہے۔ یہاں تک اپنے قاصد کو مقرر کیا کہ جا کر لوگوں میں اعلان کرو کہ باغ تیار ہے آ جاؤ اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ خود غذا حاصل کرو بچوں، رشتہ داروں اور متعلقین کے لئے بھی مفت لے جاؤ کوئی پیسہ نہیں۔ آپ بتائیں اس باغ میں کتنا رش اور ازدحام ہوگا خصوصاً گزرنے والوں کے لئے کتنا فائدہ ہوگا اگر کوئی بغیر کھائے اس سے گزر گیا لوگ اس کو بے وقوف اور کم عقل کہیں گے۔

اسی طرح حلقہ ذکر و ختمات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کا باغ (ریاض الجنہ) بتایا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے قاصد ہیں اور یہ اعلان کرتے ہیں کہ حلقہ ذکر و ختمات اللہ تعالیٰ کے باغ ہیں اس میں شرکت کیے بغیر اور روحانی غذا اور طاقت حاصل کیے بغیر نہیں جانا چاہیے۔ اور اس میں شرکت سے مصائب میں حفاظت ہوتی ہے اور دعا قبول ہوتی ہے کیونکہ جنت میں مصائب نہیں ہوتے۔ ارشاد ہے: {ولهم ما يدّعون} یعنی جو چاہیں گے ملے گا۔

نوٹ: خانقاہوں میں، مدارس میں، مساجد میں گھروں میں دفتروں وغیرہ میں ذکر کے حلقے اور ختمات کا معمول بنانا چاہیے۔ ختم خواجگان ہو یا ختم مجددی ہو یا ختم معصومی وغیرہ ہو۔ تا کہ اس حدیث شریف سے اعتبار سے ہمارے گھروں یا مساجد وغیرہ میں جنت کا باغ مل جائے۔ شرکت کرنے والے ساتھیوں کو اس سے ہر قسم کے فوائد و برکات ملیں گے دینی ہو دنیوی ہو یا اُخروی، مالی ہو یا جانی، اندرونی ہو یا بیرونی وغیرہ اور حوادث سے حفاظت سے مل جائے گی، انشاء اللہ تعالیٰ۔ اکتالیس دن تک اس کا معمول بنانا چاہیے پھر اگر اس سے بہت زیادہ فوائد و برکات نظر آئیں تو اپنے

مرشد کامل سے اجازت لے کر جاری رکھیں یا بندہ ناچیز محب اللہ عُفِیَ عنہ سے عارضی اجازت لے کر یہ جاری رکھنا چاہیے جب کسی مرشدِ کامل سے بیعت ہو جائیں تو اس سے مستقل اجازت لے کر جاری رکھیں۔ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہٗ اللہ تعالیٰ نے فضائل اعمال، فضائل الذکر میں تحریر فرماتے ہیں کہ صاحبِ الفوائد فی الصلوٰۃ والعوائد نے لکھا ہے کہ آدمی ذکر پر مداومت سے تمام آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ نیز صحیح حدیث میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں ذکر اللہ کی کثرت کا حکم کرتا ہوں اور اس کی مثال ایسے ہے جیسے کسی شخص کے پیچھے کوئی دشمن لگ جائے اور وہ اس سے بھاگ کر کسی قلعہ میں محفوظ ہو جائے۔ اور ذکر کرنے والا اللہ تعالیٰ کا ہمنشیں ہوتا ہے اس سے بڑھ کر اور فائدہ بھلا کیا ہوگا کہ وہ مالک الملک کا ہمنشین ہو جائے اس کے علاوہ اور بھی بہت سے ظاہری و باطنی منافع ہیں بعض علماء نے انہیں سو تک شمار کیا ہے۔ انتہیٰ کلام شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ تعالیٰ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے گھروں، مساجد، مدارس اور اسکولوں وغیرہ میں حلقہ ذکر اور ختمات مبارکہ کا معمول بنانے کی توفیق دے قبولیت اور آسانی کے ساتھ۔ اور اس کی برکات وثمرات کا کامل حصہ نصیب فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور جنت حاصل کرنے کے لئے اور نفس امارہ، شیطان لعین اور جہنم سے حفاظت کے لئے۔ آمین اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔

حلقہ ذکر وختمات میں فرشتوں کی باقاعدہ شرکت، اور کثرت کی وجہ سے آسمان تک پہنچ جانا اور ان لوگوں کی مغفرت کا گواہ بننا

بخاری شریف اور مسلم شریف کی حدیث پاک مشکوٰۃ شریف میں منقول ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالىٰ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَطُوفُونَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُونَ أَهْلَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوا إِلَى حَاجَتِكُمْ

قَالَ فَيَحُفُّونَهُمْ بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا يَقُولُ عِبَادِي قَالَ يَقُولُونَ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيُمَجِّدُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْنِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ مَا رَأَوْكَ قَالَ فَيَقُولُ وَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْكَ كَانُوا أَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَأَشَدَّ لَكَ تَمْجِيدًا وَتَحْمِيدًا وَأَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيحًا قَالَ يَقُولُ فَمَا يَسْأَلُونِي قَالَ يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَأَعْظَمَ فِيهَا رَغْبَةً قَالَ فَمِمَّ يَتَعَوَّذُونَ قَالَ يَقُولُونَ مِنَ النَّارِ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا وَأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُولُ فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ يَقُولُ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فِيهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

فائدہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ فرشتوں کی ایک جماعت ہے جو راستوں وغیرہ میں گشت کرتی رہتی ہے اور جہاں کہیں ان کو اللہ کا ذکر کرنے والے ملتے ہیں تو وہ آپس میں ایک دوسرے کو بلا کر سب جمع ہو جاتے ہیں اور ذکر کرنے والوں کے گرد آسمان تک جمع ہو جاتے ہیں جب وہ مجلس ختم ہو جاتی ہے تو وہ آسمان پر جاتے ہیں االلہ تعالیٰ باوجود یکہ ہر چیز کو جانتے ہیں پھر بھی دریافت فرماتے ہیں کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ عرض کرتے ہیں کہ تیرے بندوں کی جماعت کے پاس سے آئے ہیں جو تیری تسبیح اور تکبیر اور تحمید اور بڑائی بیان کرنے میں مشغول تھے۔ ارشاد ہوتا

ہے کیا ان لوگوں نے مجھ کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں دیکھا تو نہیں۔ ارشاد ہوتا ہے اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟ عرض کرتے ہیں اور بھی زیادہ عبادات میں مشغول ہو جاتے اور اس سے بھی زیادہ تیری تعریف اور تسبیح میں منہمک ہوتے۔ ارشاد ہوتا ہے کہ وہ کیا چاہتے ہیں؟ عرض کرتے ہیں جنت چاہتے ہیں ارشاد ہوتا ہے کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے عرض کرتے ہیں دیکھا تو نہیں۔ ارشاد ہوتا ہے اگر دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ عرض کرتے ہیں اور بھی زیادہ شوق اور تمنا اور اس کی طلب میں لگ جاتے۔ پھر ارشاد ہوتا ہے کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ عرض کرتے ہیں جہنم سے پناہ مانگ رہے تھے ارشاد ہوتا ہے کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے عرض کرتے ہیں دیکھا تو نہیں۔ ارشاد ہوتا ہے اگر دیکھتے تو کیا ہوتا؟ عرض کرتے ہیں اور بھی زیادہ اس سے بھاگتے اور بچنے کی کوشش کرتے۔ ارشاد ہوتا ہے اچھا تم گواہ رہو کہ میں نے اس مجلس والوں کو سب کو بخش دیا ہے۔ ایک فرشتہ عرض کرتا ہے یا اللہ! فلاں شخص اس مجلس میں اتفاقاً اپنی کسی ضرورت سے آیا تھا وہ اس مجلس کا شریک نہیں تھا ارشاد ہوتا ہے کہ یہ جماعت ایسی مبارک ہے کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی محروم نہیں ہوتا لہٰذا اس کو بھی بخش دیا۔

(بخاری شریف، کتاب الدعوات باب فضائل ذکر اللہ)

فائدہ: ختمات شریف کے حلقے ہوں یا ختم مجددی یا ختم معصومی یا ختم خواجگان وغیرہ یا مرشد کامل کی محفل میں مریدوں کے حلقے بنانے سے اس حدیث شریف پر سو فیصد عمل ہوتا ہے خواہ یہ حلقے گھروں میں بال بچوں کے ساتھ ہوں یا مدارس میں طلباءِ کرام کے ساتھ ہوں یا مساجد میں نمازیوں کے ساتھ یا اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں لڑکوں کے ساتھ ہوں اس حدیث شریف پر مکمل عمل ہوتا ہے اس حدیث پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو برکات وخوش خبریاں بتائی ہیں یعنی حلقہ ذکر پر فرشتوں کا آنا ایک دوسرے کو بلانا پھر کثرت کی وجہ سے آسمان تک پہنچ جانا، اس حلقہ ذکر میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح وتحمید وتعریفات کرنا اور جنت کا مطالبہ کرنا اور جہنم سے پناہ مانگنا پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت کا اعلان کرنا اور فرشتوں کو گواہ بنانا یہ ساری کی ساری خوش خبریاں حلقہ ذکر وختمات شریفہ

پرسو فیصد صادق آتی ہیں۔خاص کر حدیث شریف کے آخری کلمات مبارکہ میں جو اعلان اور فیصلہ ہے وہ اور زیادہ قابلِ غور ہے اور لازوال خوش خبری ہے **هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ** یعنی یہ ایسے لوگوں کی مجلس واجتماع ہے کہ ان کا ہم نشیں بد بخت نہیں ہوسکتا۔اس مبارک جملے سے یہ خوش خبری ملی کہ ذکر والے حلقے میں شرکت کرنے والوں کا ایمان زوال سے محفوظ رہے گا۔کیونکہ **لَا يَشْقَى** مضارع معلوم کا صیغہ ہے یہ مستقبل کے لئے استعمال ہوتا ہے یعنی آئندہ کے لئے بھی یہ شرکت والا بد بخت نہیں ہوسکتا۔یہ شرکت والا آدمی اگر سوسال بھی زندہ رہا خدانخواستہ موت کے وقت ایمان کے بغیر مر گیا تو بد بخت ہو گیا اس کے باوجود حدیث شریف کی گواہی سے بد بخت نہیں ہوسکتا۔حدیث شریف کی گواہی سچی ہے وہ شخص بد بخت نہیں ہوسکتا۔تو اس حدیث شریف کی گواہی سے پتہ چلتا ہے کہ اس کا ایمان زوال سے محفوظ ہو جائے گا۔عجیب بات یہ ہے کہ یہ فیصلہ اس آدمی کے بارے میں ہے جو مقصوداً شرکت کے لئے نہیں آیا بلکہ کسی کام کی وجہ سے اس حلقہ ذکر میں بیٹھ گیا تھا اب آپ اندازہ لگائیں کہ جو شخص اس حلقہ ذکر وختم شریف کو مقصود بنا کر اس میں شرکت کرے اس کا مقام کیا ہوگا؟ اور کیا کیا انعامات وخوش خبریاں اور برکات وفوائد اس کو حاصل ہوں گے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ ذکر اور ختمات شریف کے حلقے قائم کرنے اور اس میں باقاعدگی سے شرکت کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔آمین اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔

نوٹ: اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے گھروں،مساجد ومدارس اور اسکولوں وغیرہ میں یہ برکات،خوش خبریاں اور انعامات جو بخاری شریف ومسلم شریف کی اس حدیث پاک میں بیان ہوئی ہیں مل جائیں تو اپنے ساتھیوں میں اس کی ترغیب چلانی چاہیے۔ختمات شریف اور ذکر کے حلقے بنانے کا طریقہ آگے آرہا ہے۔اللہ تعالیٰ ہمارا ماحول ذاکرین والا بنادے اور حلقاتِ ذکر وختمات شریف ہمارے درمیان عام کردے آسانی اور قبولیت کے ساتھ۔آمین۔**وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین**

حلقہ ذکر وختمات والے روزِ قیامت نورانی چہروں کے ساتھ منبروں پر ہوں گے لوگ ان پر رشک کریں گے

عَنْ أَبِي الدَّرْدَآءِ رَضِيَ اللهُ تَعَالىٰ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثَنَّ اللهُ اَقْوَامًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ وُجُوْهِهِمُ النُّوْرُ عَلٰى مَنَابِرِ لُؤْلُؤٍ يَغْبِطُهُمُ النَّاسُ لَيْسُوْا بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَآءَ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ حُلِّهِمْ لَنَا نَعْرِفُهُمْ قَالَ هُمُ الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللهِ مِنْ قَبَائِلَ شَتّٰى وَبِلَادٍ شَتّٰى يَجْتَمِعُوْنَ عَلٰى ذِكْرِ اللهِ يَذْكُرُوْنَهٗ۔ اخرجہ الطبرانی بأسناد حسن۔ (فضائل اعمال، فضائل الذکر حدیث نمبر 12)

یعنی: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بعض قوموں کا حشر اس طرح فرمائیں گے کہ ان کے چہروں میں نور چمکتا ہوا ہوگا وہ موتیوں کے منبروں پر ہوں گے لوگ ان پر رشک کرتے ہوں گے وہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور شہداء نہیں ہوں گے۔ کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کا حال بیان کر دیجئے کہ ہم ان کو پہچان لیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ ہوں جو اللہ کی محبت میں مختلف جگہوں سے مختلف خاندانوں سے آ کر ایک جگہ جمع ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہوں گے۔ (فضائل اعمال، فضائل الذکر حدیث نمبر 12)

اس حدیث شریف کی روشنی میں شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ کا ملفوظ

شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہٗ اللہ تعالیٰ نے فضائل اعمال میں اس حدیث شریف کے ذیل میں لکھا ہے کہ آج خانقاہوں کے بیٹھنے والوں پر ہر طرح کا الزام ہے ہر طرف سے فقرے کسے جاتے ہیں آج انہیں جتنا دل چاہے برا بھلا کہہ لیں کل جب آنکھ کھلے گی اس وقت حقیقت معلوم ہوگی کہ یہ بوریوں پر بیٹھنے والے کیا کچھ کما کر لے گئے جب وہ ان منبروں اور بالا خانوں پر ہوں گے اور ہنسنے والے اور گالیاں دینے والے کیا کما کر لے گئے۔ ان خانقاہوں کی اللہ تعالیٰ کے یہاں کیا قدر ہے

جن پر آج چاروں طرف سے گالیاں پڑتی ہیں یہ ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے جن میں ان کی فضیلتیں ذکر کی گئی ہیں۔ایک حدیث میں وارد ہے کہ جس گھر میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے وہ آسمان والوں کے لئے ایسا چمکتا ہے جیسے زمین والوں کے لئے ستارے چمکتے ہیں۔ایک حدیث میں ہے کہ ذکر کی مجالس پر جو سکینہ (ایک خاص رحمت) نازل ہوتی ہے فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں رحمتِ الٰہی ان کو ڈھانک لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ عرش پر ان کا ذکر فرماتے ہیں۔ابورزین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک صحابی ہیں وہ کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے دین کی تقویت کی چیز بتاؤں جس سے تو دونوں جہانوں کی بھلائی کو پہنچے وہ اللہ کا ذکر کرنے والوں کی مجلسیں ہیں ان کو مضبوط پکڑ اور جب تو تنہا ہوا کرے تو جتنی بھی قدرت ہو اللہ کا ذکر کرتا رہ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے کہ آسمان والے ان گھروں کو جن میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے ایسا چمک دار دیکھتے ہیں جیسا کہ زمین والے ستارں کو چمکدار دیکھتے ہیں یہ گھر جن میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے ایسے منور اور روشن ہوتے ہیں کہ اپنے نور کی وجہ سے ستاروں کی طرح چمکتے اور جن کو اللہ تعالیٰ نور کے دیکھنے والی آنکھیں عطا فرماتے ہیں وہ یہاں بھی ان کی چمک دیکھ لیتے ہیں بہت سے اللہ کے بندے ایسے ہیں جو بزرگوں کا نور ان کے گھروں کا نور اپنی آنکھوں سے چمکتا ہوا دیکھتے ہیں۔چنانچہ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو مشہور بزرگ ہیں فرماتے ہیں کہ جن گھروں میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے وہ آسمان والوں کے نزدیک ایسا چمکتے ہیں جیسا کہ چراغ۔یہ ساری تحریر شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہٗ اللہ تعالیٰ کی ہے۔(فضائل اعمال، ص426)

نوٹ: ابورزین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں کچھ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا نسخہ تمہیں بتایا کہ دین میں قوت کے لئے دونوں جہانوں کی کامیابی کا ذریعہ ہے وہ یہ کہ حلقہ ذکر والوں کی مجلس مضبوطی سے پکڑ لو اس کے ذریعے دین میں قوت ملتی ہے اور دونوں جہانوں میں کامیابی بھی ملتی ہے۔اور اگر خدانخواستہ حلقہ ذکر والے نہیں ملتے تو انفرادی ذکر میں جتنی

ہمت اور قدرت ہے مصروف رہیں۔ پتہ چلا کہ حلقہ ذکر میں شرکت کرنے سے دین میں ترقی اور قوت اور دارَین میں برکات ملتی ہیں اور مرشدِ کامل کا بتایا ہوا ذکر تنہائی میں ساری زندگی کا مشغلہ بنالیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ سو فیصد تعلق بن جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ذاکرین بنادیں اور ذکر کے حلقے قائم کرنے والا بھی بنادیں۔ آمین اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔

حلقہ ذکر یا حلقہ ختم شریف کے لئے دو اعلان
گناہوں سے مغفرت اور گناہ نیکیوں میں تبدیل

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوْا یَذْکُرُوْنَ اللہَ لَا یُرِیْدُوْنَ بِذَالِكَ اِلَّا وَجْھَہٗ اِلَّا نَادَاھُمْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ قُوْمُوْا مَغْفُوْرًا لَّکُمْ قَدْ بُدِّلَتْ سَیِّئَاتُکُمْ حَسَنَاتٍ۔ (اخرجہ احمد والبزار وابویعلی والطبر انی، فضائل اعمال، فضائل ذکر حدیث نمبر 10)

یعنی: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو لوگ اللہ کے ذکر کے لئے مجتمع ہوں اور ان کا مقصود صرف اللہ ہی کی رضا ہو تو آسمان سے ایک فرشتہ ان کے لئے ندا کرتا ہے کہ تم لوگ بخش دیے گئے اور تمہاری برائیاں نیکیوں سے بدل دی گئیں۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے حلقہ ذکر یا حلقہ ختمات مبارکہ کے بنانے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو اعلان ہوتے ہیں:

1- تمہاری مغفرت ہوگئی 2- تمہارے گناہ نیکیوں سے تبدیل کر دیے گئے۔

یاد رہے گناہوں کے نیکیوں سے تبدیل ہونے کے بارے میں علماءِ کرام کے مختلف اقوال ہیں:

اول یہ کہ حلقہ ذکر کی وجہ سے نیکی باقی رہے اور گناہ کی معافی ہوگئی یہ بھی تبدیلی ہے۔ **دوم** یہ کہ حلقہ ذکر کی برکت سے گناہ کی بجائے نیکی کی توفیق مل جائے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ

3- حلقہ ذکر کی برکت سے انسان کی بُری عادات نیک عادتوں سے تبدیل ہوجائیں گی۔ انشاءاللہ

4- حلقہ ذکر کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس انسان کو برائیوں پر توبہ کی توفیق دے گا اور ہر گناہ کی بجائے توبہ آ جائے گی اور توبہ اتنی بڑی نیکی ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کا دوست بنا دیتی ہے۔

5- حلقہ ذکر کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس انسان کو برائیوں کی بجائے نیکی دیتا ہے مولائے کریم جو چاہتا ہے کرتا ہے اس کے آگے کون رکاوٹ ڈال سکتا ہے وہ مختارِ کل، احکم الحاکمین ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کے گناہوں کو نیکیوں سے تبدیل کر دے۔ آمین اس کے لئے جس نے آمین کہا۔

نوٹ: اگر ہم یہ خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارے گناہوں کو معاف کر دیا جائے اور نیکیوں سے تبدیل کر دیا جائے تو اپنے گھروں، مساجد، مدارس، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں اور اپنے ماحول میں ختمات شریف کا کچھ نا کچھ ضرور معمول بنانا چاہیے تاکہ مغفرت کا انعام بھی مل جائے اور گناہ بھی نیکی سے تبدیل ہو جائے۔ اتنے بڑے انعامات یقیناً نیک بخت کو ملیں گے بد بخت اس سے محروم رہے گا۔

طریقہ ختم مجددی

چند افراد مل کر ایک دائرے یعنی حلقہ میں بیٹھ جائیں اور ان میں سے ایک سمجھ دار آدمی ختم شریف پڑھانے کا اہتمام کر لے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ ختم شریف پڑھانے والا ایک سو پانچ گٹھلیاں اپنے سامنے رکھے ان میں سے پانچ گٹھلیاں اپنے پاس رکھ لے شمار کے لئے اور ایک سو گٹھلیاں ساتھیوں میں تقسیم کر دے۔ ساتھی تین ہوں یا اس سے زیادہ یا کم، ہر ایک کے ہاتھ میں کچھ نا کچھ گٹھلیاں آ جائیں۔ پڑھانے والا ایک بار اونچی آواز سے یہ درود شریف **اللھم صل علی سیدنا محمد وعلیٰ اٰل سیدنا محمد وبارك وسلم علیه** پڑھے یا کوئی اور درود شریف پڑھ لے۔ پھر آہستہ آہستہ پڑھے۔ اس سے ساتھیوں کو پتہ چل جائے گا کہ درود شریف شروع ہو گیا وہ بھی ہر دانے پر آہستہ آہستہ درود شریف پڑھیں جب سب گٹھلیاں پڑھی گئیں تو سو مرتبہ درود شریف ہو گیا۔ اس کے بعد پڑھانے والا اونچی آواز سے **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا**

بِاللّٰہ o ایک بار پڑھے پھر آہستہ پڑھے۔اس سے ساتھیوں کو پتہ چل جائے گا کہ اب لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ o شروع ہوگیا ہے۔وہ بھی آہستہ آہستہ ہر دانے پر یہ پڑھنا شروع کردیں گے۔جب گٹھلیاں مکمل ہوگئیں تو سو بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ o پورا ہوگیا۔پڑھانے والا شخص پانچ دانوں میں سے ایک دانہ اٹھا کر اپنے آگے رکھ لے شمار کے لئے۔کہ ایک مرتبہ ہوگیا۔پھر اونچی آواز سے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ o دوبارہ پڑھے اس سے ساتھیوں کو پتہ چل جائے گا کہ دوبارہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ o شروع ہوگیا ہے۔جب سارے دانے یعنی گٹھلیاں پڑھی گئیں تو دو سو بار ہوگیا شمار والے پانچ دانوں سے دوسرا دانہ اٹھا کر آگے رکھ لے۔پھر تیسری مرتبہ، چوتھی مرتبہ اور پانچویں مرتبہ اسی طرح پڑھا جائے جب پانچ سو مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ o پورا ہوگیا تو پڑھانے والا درود شریف پڑھے اور سب ساتھ ہر دانے پر درود شریف پڑھے جب مکمل ہوگیا تو پڑھانے والا شخص ہاتھ اٹھا کر دعا کرے اور سب ساتھی بھی ہاتھ اٹھا کر دعا کریں۔دعا کا طریقہ یہ ہے کہ پڑھانے والا شخص کہے الٰہی! اس ختم شریف کا ثواب امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کو پہنچا! الٰہی اس ختم کی برکت سے اور امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کی برکت سے یہ حاجت پوری فرمایا اور فلاں حاجت پوری فرما۔اور دینی دنیوی، اندرونی بیرونی، مالی جانی اور ہر طرح کی دعا کرلے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسے حلقۂ ذکر بنانے کی اور اس کی برکات وانعامات اور فوائد حاصل کرنے کی توفیق نصیب کریں اور اللہ تعالیٰ ہمارے حلقے اپنی رضا اور جنت کا واسطہ بنادیں اور جہنم سے حفاظت، نفس امارہ اور شیطان لعین سے بچنے کا ذریعہ بنادیں اور ذکر کے حلقے کے بارے میں جو آیات مبارکہ اور احادیث مبارکہ وارد ہوئی ہیں ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائیں۔ختم مجددی میں جو ذکر کا ثواب ہے وہ ضرور بالضرور ملتا ہے جیسا کہ احادیث مبارکہ میں گذر گیا۔اس ختم میں اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ ہوتا ہے اور درمیان میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ o پانچ سو مرتبہ ہوتا ہے تو ان میں سے ہر

ایک کا خصوصی ثواب ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک بار مجھ پر درود شریف پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔(مسلم شریف)

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ جو آدمی ایک بار درود شریف پڑھے گا تو اس پر دس رحمتوں کا نزول ہوگا۔تو اس قاعدے کے مطابق جس نے دس مرتبہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل کرتا ہے اور جس نے سو مرتبہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں بھیجتا ہے۔ختم مجددی میں دوسو مرتبہ درود شریف پڑھا جاتا ہے اس حلقہ پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے دو ہزار رحمتیں نازل ہوں گی۔اللہ تعالیٰ کتنا بڑا ہے اس کی رحمت کا کیا اندازہ ہوسکتا ہے۔نیز ختم مجددی میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ ٥ پانچ سو مرتبہ پڑھا جاتا ہے اس کا کیا ثواب ہوگا؟

1- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ ٥ ننانوے آفات کے لئے علاج ہے جس میں سے سب سے چھوٹی آفت پریشانی ہے(مشکوٰۃ شریف صفحہ 202)۔

2- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ ٥ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ میرا بندہ فرماں بردار بن گیا اور اپنا کام میرے سپرد کر دیا۔(مشکوٰۃ شریف صفحہ 202، مسند احمد)۔

3- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ ٥ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔(مشکوٰۃ شریف صفحہ 201،صحیح بخاری کتاب الدعوات)

گناہ سے پرہیز اور عبادت کرنا جنت کے خزانوں میں سے ہے اور لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ ٥ بکثرت پڑھنے سے گناہوں سے بچنے اور عبادت کی توفیق مل جاتی ہے۔

4- حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا میں دو مصیبتوں میں مبتلا ہوں ایک میرا لڑکا کفار نے اغوا کیا ہے دوسرا رزق کی بہت زیادہ

تنگی ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو وصیتیں فرمائیں ایک تقویٰ اختیار کرو دوسرا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه ٥ کثرت سے (500 بار) پڑھا کرو۔انہوں نے دونوں کام شروع کر دیے۔وہ اپنے گھر ہی میں تھے کہ ان کا لڑکا واپس آ گیا اور اپنے ساتھ ایک سو اونٹ بھی لے کر آیا اس طرح دونوں مصیبتیں ختم ہوگئیں۔(تفسیر معارف القرآن، ص488، جلد 8)

5-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ بتاؤں؟ وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه ٥ ہے۔(سنن ترمذی، کتاب الدعوات، اَلَا اَدُلُّكَ علٰی باب من ابواب الجنة)

فائدہ: ختم مجددی میں حلقہ ذکر میں جتنی برکات ملتی ہیں وہ گذشتہ قرآنی آیات اور احادیث نبوی علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام سے ثابت ہیں اور مختلف انعامات جو ملتے ہیں وہ اپنی جگہ صرف درود شریف اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه ٥ کے بارے میں جو فضائل بیان ہوئے وہ اور مزید بڑی بڑی برکات، انعامات اور فوائد ہیں کہ انسان کی عقل دنگ رہ جائے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ختم مجددی کی توفیق نصیب فرمائے۔اگر اجتماعی شکل میں نہ ہو سکے تو انفرادی شکل میں ہی شروع کر دینا چاہیے۔اللہ تعالیٰ سب کو توفیق نصیب فرمائے۔آمین۔اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔

نوٹ: ہماری کچھ کم بختی ہے کہ اپنے آپ کو نیک بنانے کا خیال ہوتا ہے کہ دین کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق بن جائے گا جنت حاصل ہو جائے گی جہنم سے حفاظت، نفس امارہ اور شیطان لعین سے حفاظت مل جائے گی لیکن اپنے گھر والوں، بیوی بچوں، ضعیف ماں باپ، ہمشیرہ، بہو، بھابھی بھتیجے اور بھتیجیاں وغیرہ کی کوئی پرواہ نہیں ہے اور گھر کی خواتین کو یہ سمجھا یا ہے کہ تمہارا کام یہ ہے کہ تم گھر کی باورچی، روٹی بنانے والی، کپڑے دھونے والی دھوبن اور بچوں کی دائی ہو اور گھر کی چوکیدار ہو بس تمہاری جنت بھی یہی ہے اور اللہ تعالیٰ کا تعلق بھی یہی ہے اور اس کام کے خلاف کرنا اور یہ ڈیوٹیاں نہ کرنا یہ تمہارے لئے جہنم ہے۔حقیقت یہ ہے کہ گھر والوں کو یہ کہنا ہماری طرف سے

ان گھر والوں کے ساتھ بے انصافی ہے کیونکہ یہ کام تو کفار کی خواتین بھی اپنے گھروں میں کرتی رہتی ہیں۔ ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ گھر والی کو بھی اپنے بچوں کو بھی اللہ تعالیٰ کا تعلق بنانے میں لگا دیں۔ کسی مرشد کامل کے ساتھ بیعت کرا دیں۔

خواتین کی بیعت کے بارے میں قرآن پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْــًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ o (سورہ ممتحنہ آیت نمبر 12)

یعنی: اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ نہ تو اللہ کے ساتھ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان کوئی بہتان باندھ لائیں گی۔ اور نہ نیک کاموں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور انکے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

مقصد یہ ہے کہ گھر میں جتنی بھی خواتین ہیں سب کو مرشد کامل کے ساتھ فون کے ذریعے بیعت کرا کے ذکر شروع کرانا چاہیے۔ گھر کے بچوں اور خواتین میں ختم مجددی یا ختم معصومی وغیرہ شروع کرانا چاہیے تاکہ ہمارے گھر حلقہ ذکر والے بن جائیں اور فرشتوں کی محفل بن جائے اور اللہ تعالیٰ حلقہ ذکر کی برکت سے ان فرشتوں کو ان سب گھر والوں کی مغفرت کا گواہ بنا دیں۔ اللہ تعالیٰ اس وجہ سے فرشتوں پر فخر کرتا ہے۔ اسی ختم شریف کی برکت سے یہ گھر والے نورانی چہرے والے اور موتیوں کے منبروں پر ہوں گے۔ ان ختمات شریف کی برکت سے گھر میں کتنے بڑے بڑے انعامات و مقامات ملیں گے۔

یہ گھر کے سربراہ کی ذمہ داری ورنہ گھر میں شیطانی حلقے بن جائیں گے ٹی وی، کیبل، موبائل اور شطرنج وغیرہ پر جمع ہوں اور سارے گھر میں نحوست بے دینی اور اختلافات اور جھگڑے چلتے رہیں گے لہذا گھر میں ختم مجددی یا ختم معصومی وغیرہ شروع کرنا چاہیے اس طریقے سے جو پہلے گزر گیا۔ اکتالیس دن ہر روز جب مکمل ہو جائے تو اجتماعی دعا کر لی جائے ہر قسم کی حوائج کے لئے۔ کتنا بڑا مقام ہوگا سارے گھر والے بیوی بچے سب ہاتھ اٹھا کر دعا کریں گے؟ کیا مقام ہوگا جب کوئی اپنے سب گھر والے چھوٹے بڑے مرد و خواتین کو لا کر کسی دروازے پر کھڑا کر دیا جائے اور مالک مکان سے ایک ہزار روپیہ مانگیں تو کیا وہ انکار کر سکتا ہے اسی طرح جب ختم شریف میں شرکت کرنے والے سب ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے جو ہمارا خالق و مالک و رازق ہیں کے سامنے کوئی مطالبات پیش کرتے ہیں پھر کیوں نہیں ملے گا ضرور بالضرور ملے گا۔ وہ ارحم الراحمین، مالک الملک، جواد سمیع بصیر ہیں سارے تقاضے پورے ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے گھروں میں ختمات کے حلقے بنانے کی توفیق نصیب کرے آسانی اور قبولیت کے ساتھ۔

ختم معصومی کا طریقہ

جیسے ختم مجددی کی ترتیب ہے ویسے ہی ختم معصومی کی ترتیب ہے۔ اتنا فرق ہے کہ سو مرتبہ اول و آخر درود شریف اور درمیان میں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پانچ سو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ جب مکمل ہو جائے تو اجتماعی دعا کر لی جائے۔ دعا کا طریقہ یہ ہوگا کہ اس کا ثواب خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صاحبزادہ امام ربانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بخش دے پھر حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی برکت سے اور اس ختم شریف کی برکت سے اپنی حوائج کے لئے دینی ہوں یا دنیوی، جانی ہوں یا مالی، اندرونی ہوں یا خارجی، دنیا و آخرت وغیرہ سب کے لئے دعا کر سکتے ہیں بلکہ کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اجتماعی ذکر و تسبیحات کے حلقے بنانے کی توفیق قبولیت اور آسانی کے ساتھ نصیب فرمائے۔ آمین۔ اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہی۔

ختم معصومی میں حلقہ ذکر کے جو فوائد ہیں وہ اپنی جگہ لیکن ختم معصومی میں ذاتی طور پر جو فضائل ہیں وہ اور زیادہ فائدہ مند ہیں۔ اس میں درود شریف اول آخر سو مرتبہ (کل دو سو مرتبہ) حدیث پاک کی رُو سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو ہزار رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ ایک بار پڑھنے سے دس رحمتیں، دس بار پڑھنے سے سو رحمتیں اور سو بار پڑھنے سے ایک ہزار رحمتیں یوں دو سو بار پڑھنے کی وجہ سے دو ہزار رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اور اصول یہ ہے کہ انعام دینے والا جتنا بڑا ہوتا ہے اس کا انعام بھی اتنا ہی بڑا ہوتا ہے۔ جب رحمتیں نازل کرنے والا اللہ اللہ اللہ لا یزال مالک رب العالمین ہے ارحم الراحمین ہے تو اس کے انعام اور رحمت کا مقام کیا ہوگا؟ سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نصیب کرے۔ اور ختم معصومی میں درود شریف کے درمیان میں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ پانچ سو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ اس کے پڑھنے کا کیا مقام اور ثواب ہوگا؟

عجیب واقعہ: قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے سیدنا یونس علیہ السلام کے بارے میں فرمایا:

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ

(سورہ صافات، آیت 143، 144)

یعنی: پس اگر یہ بات نہ ہوتی کہ وہ یاد کرتے پاک ذات کو تو رہتے اس کے پیٹ میں جس وقت تک مردے زندہ کیے جائیں۔

سورہ انبیاء میں ہے: وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

یعنی: اور بچا دیا اس کو گھٹن سے اور یونہی ہم بچا دیتے ہیں ایمان والوں کو (سورہ انبیاء آیت 88)

مقصد: یہ ہے کہ جب سیدنا یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام جب مچھلی کے پیٹ میں پھنس گئے تو انہوں نے یہ تسبیح لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ مچھلی کے پیٹ میں شروع کی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو مچھلی کے پیٹ سے نکال دیا اس تسبیح کی برکت سے۔ اللہ تعالیٰ نے

قرآن پاک میں خود فرمایا ہے: **فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ** ...الخ **یعنی:** اگر یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ تسبیح اور ذکر نہ کرتے تو روزِ قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم نے اس تسبیح کی برکت سے اس پریشانی سے نجات دے دی۔ باوجود اس کے کہ یونس علیہ السلام نبی بھی تھے لیکن نبوت کی وجہ سے بھی ان کو نجات نہیں ملی بلکہ نجات اس تسبیح کی برکت سے ملی۔

ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اسی تسبیح **لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ** کی وجہ سے سیدنا یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نجات ملی یہ یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خاصہ تھا یا ہمارے لئے بھی مشکلات سے نجات کے لئے یہی نسخہ ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں ارشاد فرمایا یہ آیت آگے بھی پڑھیں:

وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

یعنی: یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کو غم سے نجات ملی اس تسبیح کی برکت سے ورنہ مچھلی کے پیٹ میں ہی رہتے قیامت تک لیکن جیسے اس تسبیح کی برکت سے یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نجات ملی اسی طرح ہر ایمان والے نے اگر یہ تسبیح شروع کی اس کو بھی اسی طرح نجات ملے گی۔

نوٹ: خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صاحب زادہ حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ ختم معصومی ترتیب دیا جس سے اس آیت پر عمل ہوتا ہے اور مشکلات سے خلاصی کے لئے ہر روز اس ختم معصومی کا معمول بنایا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اپنی رضا اور جنت حاصل کرنے کے لئے اور نفس و شیطان اور جہنم سے حفاظت کے لئے اور دنیا و آخرت کے مصائب سے حفاظت کے لئے۔ آمین۔ اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔

نوٹ: کوشش کرنی چاہیے کہ ہر گھر میں دو یا تین افراد یا اس سے زیادہ افراد کو مل کر ختم مجددی یا ختم معصومی کرنا چاہیے، پانچ منٹ میں ہو جاتا ہے اس سے بہت زیادہ برکات ملیں گی جو صحیح احادیث

مبارکہ سے ثابت ہے کہ فرشتوں کی محفل ہوگی رحمتِ الٰہی نے اسے گھیرا ہوا ہوگا آسمان سے سکینہ نازل ہوگیا اللہ تعالیٰ آسمان پر فرشتوں کی محفل میں ان لوگوں کا تذکرہ کرے گا فرشتوں کے سامنے ان لوگوں پر فخر کرے گا یہ لوگ نورانی چہروں والے اور موتیوں کے منبر پر ہوں گے۔ یہ گھر آسمان والوں کو ایسا چمکتا ہوا نظر آئے گا جیسے ہمیں ستارے نظر آتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حلقوں کا نام جنت کا باغ رکھا ہے اور ان میں شرکت کرنے کا حکم فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان حلقے والوں کی مغفرت کا فیصلہ ہوتا ہے اور جو لوگ مقصوداً شرکت نہیں کرتے بلکہ اس مجلس میں کسی وجہ سے پھنس گئے ان کی بھی مغفرت ہو جاتی ہے کیونکہ یہ ایسی محفل ہے کہ اس کا ہمنشین بد بخت نہیں ہوسکتا۔ ایسے حلقہ ذکر والوں کے لئے قرآن پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ آپ ان کے پاس بیٹھا کریں وغیرہ جو قرآن پاک اور مختلف احادیث مبارکہ سے ثابت ہیں وہ اس کتاب کے آغاز میں تفصیل کے ساتھ گذر چکا۔

لہٰذا اس ختم مجددی کو اپنے گھروں میں شروع کرنا چاہیے یا ختم معصومی کو یا ان دونوں کو خصوصاً مساجد، مدارس یا اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں، دفتروں وغیرہ میں ختم مجددی یا ختم معصومی یا دونوں کو اگر افراد زیادہ ہوں تو ختم خواجگان کا بھی اہتمام سے کرنا چاہیے۔ ہر روز کوئی وقت مقرر کرلیا جائے جس میں ساتھی آسانی سے اور زیادہ تعداد میں شریک ہوسکیں۔ اکتالیس دن تک بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ کی طرف سے ترغیب بھی ہے اور اجازت بھی ہے۔ اکتالیس دن کے بعد اگر دل میں اس کو معمول بنانے کی رغبت ہو تو اپنے مرشد کامل سے اجازت لے کر اس کو جاری رکھیں اور اگر اپنا کوئی مرشد نہیں ہے یا اس سے رابطہ مشکل ہے تو ہمیشہ کے لئے بندہ ناچیز کی جانب سے عارضی اجازت مل سکتی ہے۔

ان نمبروں پر رابطہ کرلیں: 03333807299 ... 03023807299

ختم خواجگان کا طریقہ

چند افراد مل کر گول حلقہ بنالیں اگر دس سے بیس تک ہو جائیں تو زیادہ سہولت رہے گی۔ پڑھانے والا شخص، پیر صاحب اپنے مریدوں میں یا مسجد کا امام اپنے مقتدیوں میں یا مدرسہ کا استاد اپنے شاگردوں میں یا گھر کا بڑا اپنے متعلقین میں یا اسکول کا ٹیچر اسکول کے بچوں میں یا کالج، یونیورسٹی کا استاد اپنے سٹوڈنٹس کے ساتھ حلقہ بنا کر ایک سو دس گٹھلیاں اپنے سامنے رکھ لیں۔ دس دانے شمار کے لئے اپنے پاس رکھ لیں پھر دعا کے لئے سب ہاتھ اٹھائیں۔ پڑھانے والا دعا میں سورہ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھے دعا کے بعد چھ دانے دائیں طرف والے ساتھیوں میں سے چھ افراد کو پھینک دے اور اونچی آواز سے الحمد شریف پڑھے اس سے ساتھیوں کو پتہ چل جائے گا کہ سورہ فاتحہ شروع ہو گئی ہے جب سب نے پڑھ لیا تو سات مرتبہ سورہ فاتحہ ہو گئی۔ ایک پڑھانے والے کی اور باقی دائیں طرف کے چھ افراد کی۔ اس کے بعد پڑھانے والا باقی گٹھلیاں سارے ساتھیوں میں پھینک دے ہر ایک کو کچھ دانے مل جائیں خود اپنے پاس بھی چند دانے رکھ لے۔ پھر اونچی آواز سے درود شریف پڑھے اس سے ساتھیوں کو پتہ چل جائے گا کہ درود شریف شروع ہو گیا ہے سب لوگ اپنے دانوں پر درود شریف پڑھ لیں۔ جب سب نے پڑھ لیا تو ایک سو مرتبہ درود شریف ہو گیا۔

پھر پڑھانے والا اونچی آواز سے سورہ **اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ** آخر تک پڑھے ساتھیوں کو بھی پتہ چل جائے گا وہ بھی ہر دانے پر پڑھ لیں۔ یوں 79 اناسی مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ سورہ **اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ** ہو جائے گی۔ پھر پڑھانے والا اونچی آواز سے سورہ **قل ھو اللہ احد** آخر تک پڑھے ساتھیوں کو بھی پتہ چل جائے گا کہ سورہ اخلاص شروع ہو گئی ہے وہ بھی ہر دانے پر آہستگی سے پڑھ لیں۔ یوں سو مرتبہ سورہ **قل ھو اللہ احد** ہو جائے گی۔ پڑھانے والے نے اپنے پاس جو دس دانے شمار کے لئے رکھے تھے ان میں سے ایک جدا کر دے کہ ایک سو مرتبہ سورہ **اخلاص** ہو گئی ہے۔ پھر پڑھانے والا ایک بار اونچی آواز سے سورہ **قل ھو اللہ احد**

پڑھے ساتھیوں کو بھی پتہ چل جائے گا کہ دوبارہ سورہ اخلاص شروع ہوگئی ہے وہ بھی ہر دانے پر پڑھنا شروع کر دیں جب مکمل پڑھا گیا تو دوسو 200 مرتبہ ہوگیا شمار والے دانوں سے دوسرا دانہ جدا کر دیں اسی طرح تیسری چوتھی مرتبہ پڑھتے پڑھتے دسویں مرتبہ پڑھا دے۔ جب شمار والے سب دانے مکمل ہو گئے تو معلوم ہوگیا کہ ایک ہزار مرتبہ سورہ **اخلاص** مکمل ہوگئی ہے۔اس کے بعد پڑھانے والا شمار والے دانے سے چھ دانے دائیں طرف والے ساتھیوں کو دے دے اور اونچی آواز سے الحمد شریف مکمل پڑھے جب سب نے پڑھ لیا تو سات مرتبہ سورہ فاتحہ ہوگئی۔ ایک پڑھانے والے کی اور باقی دائیں طرف کے چھ افراد کی۔ پھر پڑھانے والا وہ چھ گٹھلیاں واپس رکھ دے۔ پھر اونچی آواز سے درود شریف پڑھے ساتھیوں کو پتہ چل جائے گا کہ درود شریف شروع ہو گیا ہے سب ہر دانے پر درود شریف پڑھ لیں۔ایک سو مرتبہ درود شریف ہو گیا۔ پھر پڑھانے والا شخص اونچی آواز سے **يَا قَاضِيَ الحَاجَاتُ** پڑھے سب ساتھ بھی ہر دانے پر یہ پڑھ لیں گے تو **يَا قَاضِيَ الحَاجَاتُ** سو مرتبہ ہو جائے گا۔ پھر پڑھانے والا **يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتُ** پڑھے سب ساتھ بھی پڑھیں تو **يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتُ** سو مرتبہ ہو جائے گا۔ پھر **يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتُ**، **يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضُ**، **يَا رَفِيْعَ الدَّرَجَاتُ**، **يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتُ**، **يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ** یعنی: یہ سات اسماءِ مبارکہ ۱۰۰، ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔اس کے بعد دو ساتھی کھڑے ہو کر دونوں طرف سے ساتھیوں سے دانے جمع کر کے پڑھانے والے کے پاس تھیلی میں جمع کر دیں۔ پھر پڑھانے والا ہاتھ اٹھا کر دعا کرائے سارے ساتھی بھی ہاتھ اٹھا کر دعا کریں اور آمین آمین کہیں۔ دعا کا طریقہ یہ ہے کہ پڑھانے والا کہے: اے اللہ! ہم نے اس ختم خواجگان کا ثواب سات خواجگان کو بخش دے۔ (یعنی سلسلہ نقشبندیہ میں عبد الخالق غجدوانی رحمہُ اللہ تعالیٰ سے لے کر امامِ نقشبند رحمہُ اللہ تعالیٰ تک) سب کو بخش دے پھر ان سات خواجگان کی برکت سے اور اس ختم شریف کی برکت سے سارے حوائج کے لئے دعا کریں۔ دینی ہو یا دنیوی، بدنی ہو یا مالی، اندرونی یا

خارجی، ذاتی ہو یا متعدی، انفرادی ہو یا اجتماعی، ساری انسانیت کے لئے بھی اور خاص طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لئے دنیا و آخرت کے لئے دعا کریں۔ اور اگر یہ دعا ہو تو زیادہ بہتر ہے:

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْنَا وَاُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَنْ اَوْصَانَا بِالدُّعَآءِ ۝ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا وَاُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَنْ اَوْصَانَا بِالدُّعَآءِ ۝ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنَّا وَعَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَمَّنْ اَوْصَانَا بِالدُّعَآءِ ۝ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا وَاُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَنْ اَوْصَانَا بِالدُّعَآءِ ۝ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلِجَمِیْعِ مَنْ اٰمَنَ بِکَ وَلِمَنْ اَوْصَانَا بِالدُّعَآءِ ۝

نوٹ: ختم خواجگان میں کے حلقہ ذکر میں جتنی برکات اور فضائل وفوائد ملتے ہیں جو قرآن پاک اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہیں لیکن اس میں جو اذکار آئے ہیں ان کی برکات کا کوئی شمار نہیں جیسے درود شریف اور سورہ اخلاص، سورہ الم نشرح وغیرہ۔ اس میں درود شریف اول آخر سو مرتبہ (کل دوسو مرتبہ) حدیث پاک کی رُو سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو ہزار رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ ایک بار پڑھنے سے دس رحمتیں، دس بار پڑھنے سے سو رحمتیں اور سو بار پڑھنے سے ایک ہزار رحمتیں یوں دوسو بار پڑھنے کی وجہ سے دو ہزار رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اور اصول یہ ہے کہ انعام دینے والا جتنا بڑا ہوتا ہے اس کا انعام بھی اتنا ہی بڑا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جتنا بڑا ہے اس کی رحمت بھی بڑی ہے۔

سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ کا ثواب علیحدہ ملتا ہے۔ بسم اللہ بھی ساتھ پڑھی جاتی ہے اس کا ثواب الگ ہے۔ سورہ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھی جاتی ہے جبکہ تین مرتبہ پڑھنے سے ایک مکمل قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے مشہور حدیث ہے۔ تو ایک ہزار بار سورہ اخلاص کے پڑھنے سے تین سو تیس سے زیادہ مکمل قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے اور ایک ہزار بسم اللہ کا ثواب بھی الگ ملتا ہے اور سات اسماء

مبارکہ يَا قَاضِیَ الحَاجَاتُ ، يَا كَافِیَ الْمُهِمَّاتُ ، يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتُ ، يَا شَافِیَ الْاَمْرَاضُ ، يَا رَفِيْعَ الدَّرَجَاتُ ، يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتُ ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ میں سے ہر ایک کو 100، 100 مرتبہ پڑھنے کا الگ ثواب ملتا ہے۔اس طرح اجتماعی حلقے میں جانے کیا کیا ثواب ملتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے گھروں ، مساجد، مدارس ، خانقاہوں ،سکولوں ، کالجوں اور یونیورسٹیوں وغیرہ میں حلقۂ ذکر ہمارا معمول بنا دیں اپنی رضامندی کے لئے اور جنت حاصل کرنے کے لئے اور جہنم، نفس امارہ اور شیطان لعین سے بچنے کے لئے۔آمین۔اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔

کوئی یہ نہ سمجھے کہ ختمات شریف کوئی بدعت ہے بزرگوں نے قرآن پاک، احادیث مبارکہ اور صحابہ کے عملی نقشہ سے لیا ہے۔مختلف آیات مبارکہ و احادیث شریفہ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے معمولات سے لے کر ہمارے لیے ایک مفید مجموعہ بنا کر ہمیں پہنچا دیا ہے۔ جیسا کہ پہلے آیات قرآنی و احادیث نبوی علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام اور طریقۂ صحابہ رضی اللہ عنہم سے تفصیل کیساتھ گذر چکا ہے۔

اللہ تعالیٰ کو اس کے اسماءِ مبارکہ کے ساتھ پکارنے سے بندگی کا اعلیٰ مقام مل جائے گا غفلت کی بجائے نورانیت مل جائے گی

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ٭ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (سورہ اَعراف، آیت 179۔180)

یعنی: اور ہم نے پیدا کیے دوزخ کے واسطے بہت سے جن اور آدمی، ان کے دل ہیں کہ ان سے سمجھتے نہیں اور آنکھیں ہیں کہ ان سے دیکھتے نہیں اور کان ہیں ان سے سنتے نہیں وہ ایسے ہیں جیسے

چوپائے بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ۔ وہی لوگ ہیں غافل اور اللہ کے لئے ہیں سب نام اچھے، سو اس کو پکارو وہی نام لے کر۔

یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے جنات اور انسانوں سے کچھ لوگ جہنم کے لئے پیدا کیے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی پانچ علامات بتائی ہیں:

1- ان کے دل ہوں گے لیکن ان سے حق بات نہیں سمجھ سکتے

2- ان کی آنکھیں ہوں گی لیکن ان آنکھوں سے حق کا مشاہدہ نہیں کر سکتے

3- ان کے کان ہوں گے لیکن ان کانوں سے حق بات نہیں سنتے

4- یہ لوگ حیوانات جیسے ہیں بلکہ حیوانات سے بدتر ہیں کیونکہ حیوان کو جب مالک مجازی (انسان) بلاتا ہے تو وہ آتا ہے اس کو اتنا شعور تو ہے کہ مالک مجازی کی بات ماننی چاہیے جیسا ہماری پشتو زبان میں مرغے کو ٹی ٹی بولا جاتا ہے اور وہ دوڑ کر آتا ہے کہ مجھے بلایا جارہا ہے بات ماننی چاہیے۔ کتے کو کوٹی کوٹی بولا جاتا ہے تو وہ بھی دوڑ لگا کر آتا ہے کہ مجھے بلایا جارہا ہے بات ماننی چاہیے۔ اور اگر مرغ کو ہٹانے کے لئے کُٹہ کہا جائے تو وہ فوراً دور ہو جاتا ہے کہ مجھے مالک مجازی ہٹانا چاہتا ہے بات ماننی چاہیےاور اگر کتے کو کُوری کہا جائے تو وہ فوراً دور بھاگ جاتا ہے کہ مجھے مالک مجازی (انسان) ہٹانا چاہتا ہے بات ماننی چاہیے۔ لیکن یہی جہنمی جنّ ہو یا اِنس وہ مالکِ حقیقی کے بلانے پر بھی نہیں آتا یعنی اللہ تعالیٰ جو ہمارے خالق و مالک و رازق ہے وہ بلاتا ہے کہ دین پر عمل کرو وہ عمل کی طرف نہیں آتا اور جب اللہ تعالیٰ اس کو برے عمل سے ہٹاتا ہے تو وہ برے عمل سے نہیں ہٹتا۔ تو پتہ چلا کہ یہ جہنمی شخص حیوان سے بھی بدتر ہے۔ مَعاذَ اللہ

5- غفلت کے اندھیرے میں پھنسے ہوئے ہیں یہ غفلت کے اندھیرے بہت خطرناک ہیں۔

مثلاً دس آدمی ایسے کمرے میں سوئے ہوئے ہیں کہ جس میں کوئی بلب نہیں۔ زیرو والا بلب بھی نہیں ہے دروازہ بھی بند ہے کوئی روشن دان اور کھڑکی بھی نہیں ہے اندھیری رات کا درمیانی حصہ

ہے۔ ان لوگوں میں سے کوئی ایک کمرے سے باہر نکلنا چاہتا ہے تو کس طرح جائے گا دروازے کا بھی پتہ نہیں چلتا کسی کے منہ پر پاؤں لگے گا کسی کے پیٹ پر پاؤں آئے گا یعنی باہر نکلنے میں بہت پریشانی ہوگی۔ اسی طرح جو آدمی غفلت کے اندھیرے میں پھنس جائے وہ بھی پریشان ہوتا ہے۔ حلال وحرام، جائز وناجائز، ثواب وعذاب، مفید ومضر کا اسے کوئی پتہ نہیں چلتا۔ اس کے دل ودماغ سے نکل جائے گا کہ اللہ تعالیٰ کی قدر، ماں باپ کی قدر، ہمسایے کی قدر، آخرت کی قدر، قرآن پاک کی قدر، دینی تعلیم کی قدر، جنت کی قدر وغیرہ دماغ سے نکل جائے گی یہ غفلت کے اندھیرے کی نحوست نہیں تو اور کیا ہے؟ ورنہ وہ ایسا نہ کرتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی ایسے اندھیرے سے حفاظت فرمائے۔ آمین اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔

سوال: کیا ایسا کوئی نسخہ نہیں ہے کہ جس کے استعمال سے دل، حق سمجھنے والا، آنکھ حق دیکھنے والی، کان حق سننے والا بن جائے۔ حیوان سے بھی بہتر بن جائے اور غفلت کے اندھیرے سے بھی نکل جائے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے اس مذکورہ بالا آیت کے متصل بعد فرمایا ہے:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

یعنی: اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں سب نام اچھے سو اس کو پکارو وہی نام کہہ کر۔ (تفسیر عثمانی)

یعنی انفرادی ذکر یا حلقہ ذکر اور اجتماعی ذکر میں اللہ تعالیٰ کے اسماءِ مبارکہ سے اللہ تعالیٰ کو پکارنا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اسماءِ مبارکہ کے ذریعے پکارنے سے غفلت جو جہنم جانے کا سبب تھا وہ دور ہو جائے گا اور جہنمی کی جو پانچ علامات تھیں کہ 1- اس کا دل صحیح کام نہیں کرتا 2- اس کی آنکھ صحیح کام نہیں کرتی 3- کان صحیح کام نہیں کرتے 4- حیوان سے بدتر ہے 5- اور وہ غفلت کے اندھیرے میں ہے۔ یہ سب کام اب ٹھیک ہو جائیں گے کہ دل، آنکھ اور کان صحیح کام شروع کر دیں گے، حیوان سے بہتر ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے نام پکارنے سے اس کی غفلت نور سے تبدیل ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے، مرشد کامل کے بتائے ہوئے انفرادی ذکر سے یا گھروں

میں، مساجد، مدارس، دفتروں اور خانقاہوں میں حلقہ ذکر وختمات شریف کے شروع کرنے سے۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو پکارنے سے کیا کیا مقامات ملیں گے۔ بہت برکات وانوارات اور ترقیاتِ دارَین ملیں گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق نصیب کرے آمین۔ اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔ حلقہ ذکر اور اجتماعی ذکر اور ختمات کے آخر میں اجتماعی دعا ہوگی جو ساری عبادات کا مغز ہے اور اللہ تعالیٰ نے قبولیت کا وعدہ بھی کیا ہے اور دعا نہ کرنے کی وجہ سے دھمکی بھی دی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے دعا کا حکم بھی کیا ہے اور قبولیت کا اعلان بھی کیا ہے اور جو دعا سے تکبر کرتا ہے اور دعا نہیں کرتا وہ ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوگا

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ○ (سورہ غافر، آیت 60)

یعنی: اور کہتا ہے تمہارا رب مجھ کو پکارو کہ پہنچوں تمہاری پکار کو بے شک جو لوگ تکبر کرتے ہیں میری بندگی سے اب داخل ہوں گے دوزخ میں ذلیل ہوکر۔

مقصد: پہلے اللہ تعالیٰ نے اعلان کیا کہ اپنے رب سے جو خالق و مالک ورازق ہیں سے اپنی حوائج مانگو میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا اور جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں

تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے عَنْ عِبَادَتِي یعنی دُعَائِي۔ یعنی عبادت سے مراد دعا ہے کیونکہ پہلے دعا کا مذاکرہ چل رہا ہے۔ مقصد یہ کہ جو دعا سے تکبر کرتا ہے اور دعا نہیں مانگتا وہ ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوگا۔ اس کی وجہ کیا ہے کہ جہنم میں داخل ہوگا؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو دعا سے تکبر کرتا ہے اور دعا نہیں مانگتا اس کی چار وجوہات میں سے کوئی وجہ ضرور ہوگی۔

1- دعا اس وجہ سے نہیں مانگتا تھا کہ انسان اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ سے مستغنی سمجھتا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ

کا محتاج نہیں ہوں اس وجہ سے دعا نہیں کرتا۔ یہ عقیدہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی ذریعہ ہے کیونکہ بندہ اللہ تعالیٰ کا سو فیصد محتاج ہے ہر چیز میں، دنیا میں بھی آخرت میں بھی۔ اگر استغناء کی وجہ سے دعا نہیں مانگتا تو یہ جہنم جانے کا سبب ہے۔

2- یا اس وجہ سے دعا نہیں مانگتا کہ اللہ تعالیٰ کے پاس کچھ نہیں معاذ اللہ غریب ہے یہ بھی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں جو کہ شمار میں نہیں آ سکتے۔

حدیث پاک میں ہے:

وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوْا فِیْ صَعِیْدٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلُوْنِیْ فَاَعْطَیْتُ كُلَّ اِنْسَانٍ مَسْاَلَتَهٗ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ عِنْدِیْ اِلَّا كَمَا یَنْقُصُ الْمِخْیَطُ اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ (صحیح مسلم، مسند احمد)

یعنی: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں......اور اگر تمہارے پہلے اور تمہارے پچھلے، سب انسان اور سب جنّات ایک چٹیل میدان میں کھڑے ہو جائیں اور پھر ہر انسان مجھ سے اپنی ہر چیز کا سوال کرے پھر میں ہر انسان کو اس کی مانگی ہوئی ہر چیز دے دوں پھر بھی میرے خزانوں میں اتنی کمی نہیں آتی جتنا سوئی کو سمندر میں ڈال کر نکالا جائے تو اس کے پانی میں کمی آتی ہے۔

مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے خزانے اتنے زیادہ ہیں کہ سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے آج تک جتنے لوگ دنیا سے رخصت ہوئے وہ سارے ایک میدان میں جمع ہو جائیں اور جتنے لوگ آج دنیا میں زندہ ہیں وہ بھی اس میدان میں جمع ہو جائیں اسی طرح قیامت تک جتنے لوگ آنے والے ہیں وہ بھی اس میدان میں جمع ہو جائیں اسی طرح سارے اولین و آخرین جنات بھی جمع ہو جائیں۔ پھر ہر آدمی اللہ تعالیٰ سے اپنی اپنی ضرورت و خواہش کی ہر چیز مانگے اور اللہ تعالیٰ سب کو جو کچھ انہوں نے مانگا عطا کر دے اور سب کی جملہ حوائج پوری کر دے تب بھی اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں اتنی کمی نہیں آ سکتی جیسے کوئی شخص سوئی کو دریا میں ڈبو کر واپس نکال دے اس سوئی پر جتنا پانی ہے اس پانی

سے دریا کے پانی میں کیا کمی آ سکتی ہے اسی طرح ان سب جنّ وانس کی جملہ حوائج کے پورا کر دینے کے بعد اللہ کے لا متناہی خزانوں میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔ سبحان اللہ سبحان اللہ، اللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد۔ تو اتنے خزانوں والی ذات کس طرح غریب ہو سکتی ہے ایسا گمان کرنا بھی جہنم جانے کا سبب بن جاتا ہے۔

3- یا دعا اس وجہ سے نہیں مانگتا کہ اللہ تعالیٰ کے پاس سب کچھ ہے لیکن اللہ تعالیٰ کو میرے حالات کا علم نہیں اَلعِیَاذُ بِاللہ۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا ذریعہ ہے۔ یہ بھلا کیسے ہو سکتا ہے؟ اللہ تعالیٰ علام الغیوب ہے۔ غیب سے باخبر ہے۔ علیم بذات الصدور ہے سینوں میں چھپی ہوئی باتوں سے بھی باخبر ہے۔ زمین و آسمان کے درمیان اور آسمان سے اوپر اور کائنات کی ہر چیز اور ہر جگہ سے باخبر ہے۔ تو یہ عقیدہ کہ اللہ تعالیٰ میرے حال سے بے خبر ہے یہ بھی جہنم جانے کا سبب ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کی حفاظت فرماویں۔ آمین

4- یا دعا اس وجہ سے نہیں مانگتا کہ اَلعِیَاذُ بِاللہ، اللہ تعالیٰ کو بخیل سمجھتا ہے۔ معاذَ اللہ یہ عقیدہ بھی اللہ تعالیٰ کے قہر کا سبب ہے اور جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے کا سبب ہے۔

یہ عقیدہ بھلا ٹھیک کیسے ہو سکتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بغیر طلب کے اتنی نعمتیں اتنے انعامات دیے ہیں ہم ان کا شمار بھی نہیں کر سکتے۔ جسمانی انعامات اور خارجی۔ دینی انعامات اور دنیوی انعامات مالی اور روحانی انعامات وغیرہ وغیرہ ہم ان سب انعامات کو شمار بھی نہیں کر سکتے۔

قرآن پاک میں ہے:

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۝ (سورہ نحل، آیت 18)

یعنی: اور اگر شمار کرو اللہ کی نعمتیں تو نہ پورا کر سکو گے ان کو۔

تو جب اللہ تعالیٰ نے ہماری طلب کے بغیر ایسے انعامات دیے کہ شمار میں نہیں لا سکتے تو اگر دعا بھی مانگیں تو پھر اور کیوں نہیں ملیں گے۔ ضرور بالضرور ملیں گے۔ ہمارے مانگنے میں کمی ہو سکتی ہے اس

کے دینے میں کمی نہیں ہوسکتی۔

نوٹ: حلقہ ختمات بنانے میں اجتماعی اذکار و تسبیحات، تحمیدات و تہلیلات جو برکات و فضائل اور انعامات و مقامات ملیں گے جو پہلے آیاتِ مبارکہ اور احادیث شریفہ سے معلوم ہوا اس کے علاوہ ختم شریف کے آخر میں جو اجتماعی دعا ہوتی ہے اس کا کیا مقام ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے قبولیت کا وعدہ بھی کیا ہے اور دعا نہ کرنے والوں سے ناراض بھی ہوتا ہے اور جہنم کی وعید بھی دیتا ہے۔ اور اس حلقۂ ختم میں مختلف لوگ جو شریک ہوتے ہیں کیسے کیسے لوگ ہوں گے۔ ہوسکتا ہے اس میں کوئی اللہ کا ولی ہوگا، دل کی گہرائی سے دعا کرنے والے بھی ہوں گے، معصوم بچے بھی ہوں گے، مسافر ہوں گے، روزہ دار بھی ہوں گے مظلوم بھی، حضورِ قلب والے اور دل کے درد سے دعا کرنے والے بھی ہوں گے۔ اور ان سب کے علاوہ کتنے مقرب فرشتے بھی ہوں گے جیسا کہ احادیث شریفہ سے معلوم ہوا ہے۔

ایک اور حدیث میں بھی ہے کہ جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہتا ہے تو تم آمین کہا کرو اس لئے کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل گئی تو اس کے سابقہ سب گناہ معاف کردیے جائیں گے (بخاری شریف، کتاب الاذان)۔ نیز حدیث شریف میں ہے کہ جب مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو اس لئے کہ وہ اس وقت فرشتے کو دیکھتا ہے (بخاری شریف، کتاب بدء الخلق)۔ ختم شریف کے حلقہ میں جب اتنے زیادہ فرشتے آتے ہیں کہ حلقہ کے آس پاس جگہ تنگ ہوجاتی ہے پھر فرشتے ایک دوسرے پر تکیہ لگا کر آسمانِ دنیا تک پہنچ جاتے ہیں (وہ نورانی مخلوق ہیں ان میں وزن نہیں ہوتا) جیسا کہ پہلے احادیث مبارکہ یہ بات تفصیل سے بیان ہوئی۔ تو اتنے زیادہ فرشتوں کی شرکت سے اس حلقے کا کیا مقام ہوگا اور اس اجتماعی دعا کی قبولیت کا کیا عالم ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے گھروں میں مساجد، مدارس، خانقاہوں، دفتروں اور تبلیغی مراکز میں حلقہ ذکر و ختمات کے اور فرشتوں کی شرکت کی ترتیب بنادیں۔ آسانی اور قبولیت کے ساتھ۔ آمین اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔ یاارحم الراحمین

ختمات شریف پڑھنے سے صبح وشام کی تسبیح ہوگی جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

یعنی: اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کی بہت سی یاد اور پاکی بولتے رہو اس کی صبح وشام۔(سورہ احزاب، آیت 41،42)

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں فرمایا:

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۝

یعنی: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی امت کے لئے اللہ تعالیٰ نے رسول اور قاصد بنا کر بھیجا ہے اور اتنا اونچے مقام والا نبی بنایا ہے کہ خاتم النبیین بنایا۔ اتنے اونچے مقام والا نبی کسی اور امت کو نہیں ملا۔صرف تم کو اللہ تعالیٰ نے خاتم النبیین والا نبی دیا۔(یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تو اے امتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا شکرادا کرو۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے بعد اگلی آیت میں شکر کا طریقہ بتایا کہ شکرادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝

یعنی: اے ایمان والو!اس نعمت کا شکر یہ ہے کہ دو کام کرو(1) ذکر کثرت سے کیا کرو چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے (2) صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح میں لگے رہو۔

نوٹ: اگر کوئی آدمی کسی مرشدِ کامل سے بیعت ہوا اور مرشد کامل کی راہنمائی سے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے ذکر کرتا تھا اور دوسری بات یہ کہ صبح کے وقت ختم خواجگان کرتا تھا اور ظہر کے بعد یا عصر یا عشاء کے بعد سہولت کے موافق ختم مجددی یا ختم معصومی یا دونوں کیا کرتا تھا تو اس آیت مبارکہ پر سو فیصد عمل کر لیا کیونکہ کثرتِ ذکر بھی ہو گیا اور صبح وشام تسبیح بھی ہو گیا۔اور ختم خواجگان میں بہت سی تسبیحات خصوصاً سورہ اخلاص ہزار مرتبہ سراسر تسبیح ہے اور ختم مجددی اور ختم معصومی میں بھی تسبیحات

ہیں تو ان ختمات پر عمل کرنے سے اس آیت وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا پر بھی عمل ہو گیا۔

لہٰذا ان ختمات کو اپنے گھروں اور مساجد و مدارس اور خانقاہوں وغیرہ میں معمول بنانا چاہیے کہ جن آیاتِ مبارکہ اور احادیث مبارکہ میں اجتماعی ذکر کے فضائل آئے ہیں وہ برکات وفضائل بھی مل جائیں گے اور اس آیت مبارکہ پر بھی عمل ہو جائے گا جس میں تسبیح کا حکم صبح وشام کے لئے آیا ہے۔اور اگر یہ امر وجوب کے لئے ہوتو ہم پر لازم ہے کہ صبح وشام تسبیح کریں۔ان ختمات پر عمل کرنے سے وہ فرض بھی ادا ہو جائے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ ہم سب کو کثرت سے ذکر کرنے والا بنا دیں اور صبح وشام تسبیح والا بنا دیں۔انفرادی شکل میں بھی اور اجتماعی شکل میں بھی۔گھروں، مساجد، مدارس، خانقاہوں اور تبلیغی مراکز وغیرہ وغیرہ میں بھی۔ آمین اور اس کے لئے بھی جس نے آمین کہا۔اس کتاب کو اپنے ساتھیوں میں ترغیب چلا کر پڑھوانا چاہیے۔اس کتاب پر عمل کی ترغیب دینی چاہیے تاکہ ہر گھر میں، مدارس ومساجد، دفتروں خانقاہوں اور تبلیغی مراکز وغیرہ وغیرہ میں حلقہ ذکر اور حلقہ ختم خواجگان، ختم مجددی اور ختم معصومی وغیرہ معمول بن جائیں تاکہ اس کتاب میں جتنے فضائل و برکات اور فوائد لکھے ہوئے ہیں وہ سارے کے سارے ساتھیوں کو مل جائیں اور تمہارے ترغیب دینے سے تم کو بھی ثواب مل جائے۔عمل وہ لوگ کریں گے ثواب ان کو بھی ملے گا اور تمہیں بھی ملے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَ تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ كَمَا فَعَلْتَ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ ○ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ كَمَا لَمْ تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ بِاَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوَّلِ كَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوْسَطِ كَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اٰخِرِ كَلَامِنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

سخت بیماریوں اور مصائب کا یقینی علاج

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ مقاصد میں کامیابی اور مشکلات سے خلاصی کا یقینی علاج ہے اکثر لوگ بہت سی مصیبتوں و پریشانیوں میں مبتلا ہیں مثلاً (1) سکون نہ ہونا، پریشان رہنا۔ (2) بلڈ پریشر، دل کی بیماریاں اور بہت سے دوسرے امراض میں مبتلا ہونا۔ (3) رزق کی تنگی ہونا۔ (4) کاروبار میں مشکلات اور مصائب کا پیش آنا۔ (5) نکاح نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہونا (مرد ہو یا عورت)۔ (6) قرض کی وجہ سے پریشان ہونا (اس پر ہو یا اس کا دوسروں پر)۔ (7) کاروبار یا پڑھائی میں دل نہ لگنا۔ (8) غصہ کا غلبہ ہونا۔ (9) ماں باپ، بھائی، عزیز و اقارب وغیرہ سے نفرت ہونا۔ (10) گناہوں سے نفرت نہ ہونا۔ (11) دین کی طرف رغبت نہ ہونا۔ (12) جادو یا نظر بد کا اندیشہ ہونا۔ (13) غلط ماحول سے پریشان ہونا۔ (14) دین میں سکون و نورانیت نہ ہونا۔ (15) شیطانی وساوس اور غیر مفید خیالاتِ زندگی سے اتنا بیزار ہونا کہ خودکشی کی طرف طبیعت مائل ہونا............وغیرہ وغیرہ۔ اس کا اکسیر اور مجرب علاج یہ ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

تفسیر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: ”نہیں ہے طاقت گناہوں سے بچنے کی لیکن اللہ کی حفاظت سے اور نہیں ہے قوت اللہ کی طاعت کی مگر اللہ کی مدد سے“

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ ننانوے آفات کیلئے علاج ہے۔ جس میں سب سے چھوٹی آفت پریشانی ہے (مشکوٰۃ شریف صفحہ 202)۔

2 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ وہ تابعدار بن گیا اور اپنا کام اللہ تعالیٰ کے سپرد

کر دیا۔(مشکوٰۃ شریف صفحہ 202)

3 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** ٥ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے(مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر 201)۔گناہ سے پرہیز اور عبادت کرنا جنت کے خزانوں میں سے ہے اور **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** ٥ کے بکثرت پڑھنے سے گناہوں سے بچنے اور عبادت کرنے کی توفیق مل جاتی ہے۔

4 حضرت عوف ابن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں دو مصیبتوں میں مبتلا ہوں،ایک میرا لڑکا کفار نے اغوا کیا ہے اور دوسرا رزق کی بہت زیادہ تنگی ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو وصیتیں فرمائیں۔ایک تقویٰ اختیار کرو۔دوسرا **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** ٥ کثرت سے(500 مرتبہ) پڑھا کرو۔انہوں نے دونوں کام شروع کئے۔وہ اپنے گھر ہی میں تھے کہ ان کا لڑکا واپس آ گیا اور اپنے ساتھ سو اونٹ بھی لے کر آیا۔اس طرح تقویٰ اختیار کرنے اور **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** ٥ کثرت کے ساتھ پڑھنے سے یہ دونوں مصیبتیں ختم ہو گئیں۔(معارف القرآن صفحہ 488 جلد 8)

بندہ ناچیز کا مشورہ یہ ہے کہ زبان پر دنیا کا بہت ذکر کیا اور دنیا کے کاموں کو وقت بہت دیا ہے اور خواہشات میں اپنے آپ کو بوڑھا کرلیا۔آج **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** ٥ پڑھنے کے لئے 41 دن تک 24 گھنٹوں میں سے 20،30 منٹ فارغ کرلیں پھر آپ کو احساس ہوگا کہ کاش میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت نہ کرتا۔میں دنیا کے کاموں کو کام سمجھتا تھا مگر ذکر الٰہی کو کام نہیں سمجھتا تھا۔میں دنیا کے کاموں کیلئے وقت نکالتا تھا ذکر کے لئے وقت نہیں نکالتا تھا۔41 دن کے بعد آپ ذاکر بن جاؤ گے انشاء اللہ۔اللہ تعالیٰ نے کسی عمل کے بارے میں کثرت سے کرنے کا حکم نہیں دیا لیکن ذکر کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱذْكُرُوا ٱللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا (الاحزاب: آیت 41)

یعنی: اللہ کا ذکر کثرت سے کرو۔ تھوڑا ذکر کرنا منافق کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لَا يَذْكُرُونَ ٱللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا (النسآء: آیت 142)

یعنی: منافقین ذکر کم کرتے ہیں۔ موت آنے سے پہلے اس بارے میں سوچنے میں اپنا ہی فائدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ذکر کثیر کی توفیق نصیب کرے۔

پڑھنے کا طریقہ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰه ٥ روزانہ 500 مرتبہ پڑھیں اور اس کے اول 100 مرتبہ اور آخر 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگر مشکل ہو تو درود شریف اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ بھی کافی ہے۔ درود شریف جو بھی یاد ہو پڑھ لیں یا یہ درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ ٥ پڑھ لیں۔ یہ عمل 41 دن بلا ناغہ کرنا ہے۔ اگر کسی دن ناغہ ہو جائے تو دوسرے دن ڈبل پڑھے۔ ایک نشست میں زیادہ بہتر ہے مگر ضروری نہیں۔ وضو بھی ضروری نہیں۔ عورت ماہواری کے ایام میں بھی پڑھ سکتی ہے۔ اس کے بعد اس کلام کی برکت سے اپنی حاجات کیلئے دعا کرے تو زیادہ بہتر ہے۔ 41 دن پورے ہونے پر اگر اس کے پڑھنے سے بہت زیادہ سکون ملا، دین میں ترقی محسوس ہوئی گھر میں اتفاق و محبت پیدا ہوئی، غصہ وغیرہ کم ہو گیا، کاروباری حالات میں ترقی محسوس ہوئی اور مخالفین کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ بھی پیچھے ہو گئے ہیں تو اپنے شرعی پیر سے اجازت لے کر اسے مستقل پڑھے۔ آپ اسے باآسانی 15 سے 30 منٹ میں پڑھ سکتے ہیں۔

اگر اپنا مرشد نہ ہو تو شیخ المشائخ امامِ وقت خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کندیاں شریف والے کے خلیفہ (حضرت مولانا) محب اللہ عفی عنہ لورالائی بلوچستان والے سے موبائل نمبر 0302-3807299, 0333-3807299 پر اجازت کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں۔

خانقاہ ومدرسہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ کی ویب سائٹ کا تعارف

خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ اور مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ کی ویب سائٹ کا نام www.muhibullah.com ہے۔اس ویب سائٹ پر حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ کے مضامین اور بیانات ہیں۔سخت بیماریوں اور مصائب کا یقینی علاج نہایت مفید اور عوام میں بے حد مقبول ہے۔دعاء حضور القلب، دس اعمال، دین پر چلنا کیوں مشکل ہو گیا، دس تاثرات، اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا آسان طریقہ، فتنہ مماتی اور فتنہ این جی اوز جیسے معلوماتی مضامین سے لوگ پوری دنیا میں استفادہ کر رہے ہیں۔

اس سائٹ پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی بیسیوں کتب دستیاب ہیں۔مکتوبات مجددیہ اور مکتوبات معصومیہ اردو اور فارسی میں دستیاب ہیں۔ذکر اللہ پر خوبصورت مضامین، آپکے مسائل اور انکا حل، اصلاحی مضامین اور وظائف سے ہر خاص و عام استفادہ کر سکتا ہے۔اس سائٹ پر حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت مولانا عبدالغفور صاحب مدظلہ العالی کے سینکڑوں اصلاحی بیانات سنے جاسکتے ہیں۔عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر مختلف مصنفین کی 300 کتابیں، 300 رسالے، 500 مضامین اور بڑے حضرات کے سینکڑوں بیانات شامل کئے گئے ہیں۔مجاہدین ختم نبوت کے تذکرے، فتنہ قادیانیت پر تبصرے اور فتنوں کے متعلق بیش بہا معلومات اس سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔قادیانیوں کیلئے دعوت نامہ جس میں قادیانیوں کو قادیانیت سے توبہ کی دعوت، قادیانی نوازوں کو تعاون سے توبہ کی دعوت اور تمام مسلمانون کو قادیانیت سے بچانے کی دعوت جیسا اہم رسالہ شامل ہے۔انٹرنیٹ سے منسلک لوگوں سے درخواست ہے کہ خود بھی استفادہ کریں اور اپنے دوست احباب کو بھی استفادہ کی دعوت دیں۔اللہ پاک توفیق عطا فرما کر قبولیت اور رضامندی نصیب فرماوے۔(آمین، آمین، آمین)

مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ کا تعارف

یہ ''مسجد قبا'' اور ''مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ'' کچی اینٹوں سے تیار ہوا ہے۔ مسجد کے نیچے دس زیر زمین کمرے ہیں۔مزید 11 زیر زمین کمرے اور 7 بڑے ہال ہیں۔2 ہال طلباء کے لئے، 3 ہال حفاظ کے لئے، 1 ہال طالبات کے لئے اور ایک ہال میں مطبخ ہے۔مدرسہ میں شعبہ حفظ، شعبہ کتب اور شعبہ بنات ہے۔100 طلباء رہائشی اور 200 غیر رہائشی اور 12 اساتذہ رہائشی ہیں۔ 500 طالبات غیر رہائشی اور 20 استانیاں غیر رہائشی ہیں۔تعمیرات کا کام جاری ہے۔

اللہ تعالیٰ تمہاری زکوۃ، خیرات اور صدقات وغیرہ کا محتاج نہیں ہے بلکہ تم مدارس اور غریبوں کو زکوۃ، صدقات دینے میں محتاج ہو جیسے کہ تم اپنے خالق کو راضی کرنے کے لئے اور اپنی آخرت بنانے کے لئے نماز، روزہ، حج وغیرہ کے محتاج ہو۔مدارس کی خدمت دین کی حفاظت، رضائے الٰہی اور نجات کا ذریعہ ہے۔دین کی حفاظت کے لئے جان، مال، وقت اور ضرورت پڑنے پر سر دینا بھی ضروری ہے۔اسی وجہ سے بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ مدرسہ کی خدمت کرتا ہے اور آپ کو تعاون کی ترغیب دیتا ہے۔اگر آپ تعاون نہ کریں تب بھی مدرسہ کے انتظامات تو اللہ پاک چلا دیں گے، مگر آپ کا فائدہ ہے کہ آپ اس کام میں حصہ لیں کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ عالم بن یا طالب علم بن یا ان کا خادم بن چوتھا نہ بن ہلاک ہوجائیگا۔لہذا آپ سے درخواست ہے کہ ماہانہ، سالانہ مقرر کر کے یا بغیر مقرر کئے زکوۃ، صدقات، عطیات اکاونٹ نمبر **03-145600189169** بنام محب اللہ، حبیب بنک لورالائی یا ناظم مدرسہ کے اکاونٹ نمبر **0101160326-9001** بنام خلیل اللہ، میزان بینک لورالائی میں جمع کروائیں یا مدرسہ کے پتہ پر منی آرڈر کروائیں یا دوسروں کو ترغیب دیں۔آپ کی رقم کے خرچ کی تفصیل بھی بتائی جاسکتی ہے نیز مدرسہ سرکاری امداد نہیں لیتا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دربار میں قبول فرمائے اور اجر عظیم نصیب فرمائے آمین، آمین، آمین۔

ناظم مدرسہ حضرت مولانا خلیل اللہ صاحب دامت برکاتہم رابطہ نمبر **0314-5000030**
0331-4050636

جس کسی نے اس کتاب کو پڑھنے سے اپنے اندر بہت تبدیلی محسوس کی تو اُسے کتاب دوسرے ساتھی کو دینی چاہیئے اور بتانا چاہیئے کہ غور سے پڑھ کے واپس کردے، پھر تیسرے ساتھی کو دینی چاہیئے۔اس طرح سارے ساتھیوں میں چلاتا رہے تو فائدہ سب کو ہوگا اور ثواب کتاب کے مالک کو ملے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اگر کسی کو یہ کتاب چھپوانے کا شوق ہے تو بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ سے مشورہ کر کے چھپوا سکتا ہے ۔ بشرطیکہ اس میں کوئی کمی یا زیادتی نہ کرے۔

تصنیف : بندہ ناچیز مُحب اللہ عفی عنہٗ

خادم

خَانقَاہ سِراجیہ سَعدِیہ نَقشبندِیہ

اور

مَدرَسہ عَربیّہ سِراجیّہ سعدِیّہ

نزد کمشنری لورالائی بلوچستان پاکستان

موبائل: 0333-3807299 0302-3807299

WWW.MUHIBULLAH.COM